

۱۳۹۹ سپهر
سید صفیر حسین شاہد
۱۴۴۳

بایع سادات

تتمیل حسین صاحب نقوی بخاری پوری

شیخ عطاء محمد ایندین تاجران کتب

کتب خانہ صادقہ لاہور

سکشمیری بازار چچہ پور شاہ کلا

یہ کتاب درجہ اولیٰ کتابت است۔ شیخ عطاء محمد ایندین تاجران کتب۔ لاہور۔

۱۳۹ R ۱۵۱
 سیر صوفیہ
 جامعہ برائے لائبریری
 جملہ حقوق محفوظ ہیں

بڑی محنت پر ہی ہے مرقوں کی جانفشانی ہے
 کہاں ہیں قدر دہل لائیں انہیں اب تہذیبی ہے

باغ سادات

در تحفہ ظہور ایمان

مُصنّفہ
 فخر الشمس اللہ بک سید حکیم محمد شاہ جلی وزیر کر بلا

مؤلفہ
 تنویر اللہ بک سید حکیم محمد حسین شاہ نقوی البخاری پوری

شیخ عطا محمد انیسٹریٹس ناچران کتب کشمیری بازار لاہور
 بار سوئم تعداد ۱۰۰۰
 قیمت ایک روپیہ

کتاب در تحفہ ظہور ایمان با عاریت سے لکھی ہوئی ہے۔ اگرچہ اس کتاب کی مراد و مقصد علمی و تحقیقی ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

صفت شفاء دندہ تا کہ آئیں آکھیں ہر گھڑی
زمین آسمان بنا کے تھماں ہاتھ نکالے
خانی دہانتوں کو دیکھو ہر آہ پائے
ہک ملک مذی کرن حکومت شاہ سلطان پائے
کناں ہی اولاد پتیری خوشیاں گھر گھر پائے
کستے بائیں کئے اور کھیند کر واکھم پائے
کناں لوں ششانی دنی اک نائے کنتے
قدت قارولی بار ونگ ننگ ننگ دکھائے
آخر ہر عاجز نا تھاواں پیش خدا وید پائیں
میں سواری اور ترے سے آیا یا خدا یا
قون رحمان رحیم آہی فصل کماون والا
چنچن پاک وسیلے کے دیر تے آیا
ہاں سوئی دتھیں خالی مینوں شہائیں
جس سید چنچن پھر لا خالی مڑیا نائیں

اگر اسمائے پنجتن را بنیاوردے شفیع آدم
نجاش کے شہ از کر یہ وزاری دریں عالم

نمبر	نام	کفیت	کیفیت
۱	آدم	ابو البشر	حضرت کے ہاں صد لڑکے اور پڑ پوتا نوے لڑکیاں تھیں۔ تین بیٹے شہد ہیں۔ اول شیت دہی اور چائین دوم قابل جس نے ہلد نور و قتل کیا۔ اول دنیا میں یہ قاتل ہے۔ اور خوف قصاص میں کو بھاگ گیا۔ اس وقت قاتل کی عمر چھپس برس کی تھی سو گمیل جسکو قابل نے قتل کیا۔ دنیا میں یہ اول قاتل ہے عمر قاتل کی اس وقت بیس سال کی تھی۔ چونکہ اس کے صرف نسب کی تلاش ہے تھوڑا تحریر ہوتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد اول انبیاء میں مفصل حالات سپرد قلم کئے جائیں گے پس ان آدم، شیت، عبدالحارث، عبدالمعیت، قابل قابل۔ بارزیر وغیرہ
۲	شیت	ہمد اللہ	حضرت شیت کی زوجہ جو بہرہشت ہیں۔ قرات میں ان کا نام شیت بیس مہلہ و تار شفاء و قانیہ پسرا لوش دہی ہوا
۳	نوسر	نوسر	زوجہ جو بہرہشت نام انکا توراہ میں نوسر ہیں مہلہ پسرا کا نام قنبر ان
۴	قبتان	قبتان	توراہ میں ہمد قاف کے یا ثناء تھائی جو پسرا کا نام مہلا تھائی ہے
۵	مہلا	مہلا	توراہ میں مہلا ایل ہے پسرا کا نام بارز ہے
۶	بارز	بارز	بعض کتب میں بارز و بار سوحدہ اور یا تھائی والہ اول ہمد مہلہ اور توراہ میں بارز یا ثناء تھائی پسرا کا نام انخوخ ہے
۷	انخوخ	ادیس	یہ نام ادیس نبی کا ہے۔ اور توراہ میں انخوک بہ غم فغانی دکن ہے۔ پسرا کا نام متوشلخ ہے۔
۸	متشلخ	متشلخ	توراہ میں مین مہلہ کے اور صاطی کیساتھ ہے پسرا کا نام ملک

نمبر	نام	کینیت	کیفیت
۱۰	ملک		بعض نسخوں میں مالک ہے۔ توراۃ میں ملک ہے۔ ولام وکم وکان اور ناسخ میں بھی ملک تحریر ہے۔ لیسر کا نام نوح ہے
۱۱	نوح بنی اللہ		ان کے تین پیشرو ہیں۔ عام۔ سام۔ یاظت۔ سام کی اولاد حضرت مصر۔ دین۔ وسندھ وچین۔ میں یمیلی۔ یاظت کی اولاد ایران و ترکستان میں رہی۔ سلہ
۱۲	سام ابولابیا		توراۃ میں ان کا نام سم بغیر الف۔ بالبعین مہملہ مکسورہ مذکور ہے ان کا لیسر ارفخشذ ہے
۱۳	ارفخشذ		نسخہ دیگر عارضی اور توراۃ میں ارفخشذ کا ف فارسی وین مہملہ ہے لیسر قانع ہے۔
۱۴	قانع		توراۃ میں بلجئے قانع کے نسخہ لکھا ہے۔ ناسخ میں ان کا نام قانع قاف وائف ولام وین لکھا ہے۔ اور سلسلہ نسب میں بھی اختلاف کیا ہے۔ قانع بن عابر بن شالخ بن ارفخشذ ہے یہ نام ہندی کا ہے۔ توراۃ میں عبر ہے۔ عین اور رار کے درمیان یا مومہ ہے۔ ناسخ میں ان کا نام عابر لکھا ہے
۱۵	ارغو ہود		بعض نسخوں میں سین مہملہ ہے۔ اور بعض میں شدوخ بشین منقوط اور غاسے مجر اور بعض میں شادوغ ہے اور توراۃ میں عیر کا بیٹا فنج اداس کا بیٹا ارغو کا بیٹا رجم جیم ہے
۱۶	شروع		توراۃ میں النجد بلال الف عارضی کیا ہے۔ اور ناسخ میں لکھا ہے۔ ان کے دو بیٹے ہوئے۔ اطل اور بت تراش وکم تارخ
۱۷	تارخ		پندلہ اکیم

سنة تفرين بن ابي اسحاق بن بقطر بن دهم بن فضال بن عام بن كسل بن داود بن قرط بن هاشم بن زريح عليه السلام

نمبر	نام	کینیت	کیفیت
۱۸	تاریخ		قرآن میں تارو پے عربی میں تاریخ ہے۔ ان کے تین بیٹے۔ اول ابراہیم دوم ہارون سوم زاخور۔ آپ کا نام قرآن میں ابرام اور اسماء ہے۔ ان کی اولاد ملطن کا حرم سے اسمعیل اور ملطن سارو سے یحییٰ اور ملطن قحط سے بریدت قرآن میں یزوں و یفسان دیران و دبمان سابق و سورج پائے جاتے ہیں گمنا رخ التواریخ میں مدین میں بجائے ربان کا ذکر ہے۔ کہ حضرت شعیب کا نسب مدین تک پہنچتی ہوتا ہے۔ اس طرح سے کہ شعیب بن نوکام بن عویل بن سرین عنقا بن مدین بن ابراہیم علیہ السلام ازراکتس
۱۹	ابراہیم علیہ السلام		ذکر اولاد اسمعیل بن ابراہیم کا مقابلہ اسماعیل میں آئندہ ذکر ہوگا۔ کیریکہ جد اعلیٰ حضرت خیر البری رسول خدا ہی اسمعیل میں۔ او مقصود نسب ہمہ اسی سلاسل سے ہے۔ حضرت اسماعیل کے دو بیٹے توام پیدا ہوئے۔ اول علیا و جبکہ عیسٰی کہتے ہیں۔ او تروراہ میں عیسوی ہے۔ دوم یعقوب اور حضرت یعقوب کے بارہ بیٹے ہیں۔ ان کے نام نبض حب نقیس میں طرح ہیں۔ او بن اسمعیل ناوسی بہنووا۔ اسمعیل بن یزید یوسف بنیا شن رائ۔ لقمائی جد۔ امیر افشار و دیگرے جد علہ یاغی میں کل بن یزیدوں کا محل تحریر ہوگا۔ حضرت اسمعیل پر نور لانا
۲۰	اسماعیل فوج کدیت		ان کے بارہ بیٹے ایک مالت دوسرے قدامان کو زبان عرب میں قید رکھتے ہیں تیسرے روئیل چلتے میان با نخوس سماع چھے دوسرے ساتویں حدرد آنجو حدوحی کہتے ہیں۔ آنخوس فتاح نوی طرن۔ دسویں قطور گیا دیویں، ثیل بابریں قید مرہ

نمبر	نام	کیفیت	کیفیت
۲۱	قیدار	انہوں نے بہت نکاح کئے۔ اور بے اولاد ہوئی۔ مگر نور مقدس کسی انتقال نہ ہوا۔ تب دعا کی۔ اور خواب میں اجازت پائی پھر غاصرہ جہنم سے نکاح کیا۔ ان سے حمد پیدا ہوئے۔ نور مبارک ان کی طرف منتقل ہوا	
۲۲	حمد	بعض نسخوں میں حمل لام سے لکھا ہے۔ ناسخ میں بھی حمل ہے	
۲۳	نیرت	نون دبائے دکشا دہ ہے۔ بعض میں ثابت باضافہ الف ہے ناسخ میں لکھا ہے کہ حمل اپنی زوجہ سعیدہ کو جو حاملہ تھی ساتھ لے کر مکہ سے عازم مین ہوئے۔ راہ میں وضع حمل ہوا سعیدہ نے قضا کی۔ حمل اپنے دھکے کو لے کر چلے۔ ایک مقام پر باؤں شدہ پڑا۔ پیار کی غار میں چھپے۔ وہاں حمل نے بھی انتقال کیا۔ روکا گیا۔ ایک کا روانہ عرب نے پایا۔ کہا یہ زمین سے پیدا ہوا۔ اس وجہ سے نیرت نام رکھا۔ اور واسطہ طہارت لے کر مبارک بھیجا گیا۔	
۲۴	سلمان	سلمان نیرت کا پسر بلند آواز تھا	مشر
۲۵	ہمیع	بعض نسخوں میں ہمیع جہنم سے ثناء تھانی کے بعد مہملہ ہے۔ قبل عین کے ناسخ میں بھی ہمیع ہے۔ اور سلسلہ نسب میں بھی اختلاف ہے۔ ناسخ میں ہمیع بن نیرت ہے مگر صحیح مسلمان۔ یہ ایسا بلند آواز تھا۔ کہ بارہ میل کے فاصلے پر آواز سنائی دیتی تھی۔ اور نیر نام پڑ گیا	ہمیع
۲۶	یسع	بعض نسخوں میں یسع ہے۔ اور بعض میں یسع کے یسع لکھا ہے اور نیر ناسخ نے یسع لکھا ہے۔ یسع کا نام نہیں لکھا۔	

نمبر	نام	کیفیت	کیفیت
۲۷	اد	صاحب ناسخ نے بجائے اد کے ادبائے منقوط لکھا ہے	
۲۸	اد	صاحب ناسخ نے اد و دو وال سے لکھا ہے۔ بعضوں نے ایک طے شدہ لکھی ہے۔ اور یہ چوبیس طرح کی زبانوں میں برتا تھا۔ اور لکھتا تھا۔	
۲۹	عدنان	ان کے دس بیٹے تھے۔ معد۔ عد۔ رب۔ ضحاک۔ مذہب۔ عدن۔ نعمان۔ ابی اوشی۔ ان میں معد حامل نور شریف ہوئے	
۳۰	معد	ان کے چار بیٹے۔ قضا۔ نزار۔ قبض۔ یاد نزار حامل نور ہوئے۔ یاد بن قضا بن قبض بن نیرت بن ملک بن امیر بن قحطان بن عدنان بن اد ہوئے۔	
۳۱	نزار	ان کے چار بیٹے۔ ربیعہ۔ انمار۔ مضرایاد۔ انمار سے وقیلہ ہم پہنچے۔ ایک فسخم دوسرے جلیلہ جریر بن عبداللہ بن صحابی اسی قبیلہ سے ہوئے اور قبیس بن ساعدہ جو حکماء عرب سے گزرا ہے۔ وہ اولاد ادا بن نزار سے ہے۔ اور بنی ربیعہ اور بنی مضر دو قبیلہ بزرگ شہور ہیں۔ ان میں سے مضر حامل نور مبارک ہوئے۔	
۳۲	مضر	ان کے دو بیٹے الیاس و فیلان الیاس سلسلہ اجداد رسول خدا میں ہیں۔	
۳۳	الیاس	ان کے تین بیٹے۔ عامر۔ عمر۔ عمیرہ۔ عمر کا لقب مدر جو حامل نور شریف ہوئے	
۳۴	مدرکہ	ان کا نام عمر تھا۔ ان کے دو بیٹے۔ غزیمہ۔ ہذیل۔ غزیمہ پر نور شریف منتقل ہوا۔ ہذیل سے کنی قبیلہ پیدا ہوئے۔	

نمبر	نام	کیفیت
۲۵	خزیمہ	ان کے تین بیٹے کنانہ، یون، اسد، کنانہ۔ سلسلہ اجداد بنو نضیر میں ہیں اور بنی کنانہ اور بنی اسد و قبیلہ مشہور ہیں۔
۳۶	کنانہ	ان کے تین بیٹے نضر ملک، مکان، ان میں سے حال نضر ملک ہوئے بقوے عہد متناہ، عادت مرثہ جس کا بیٹا بیچ تھا۔
۳۷	نضر	نضر کا لقب قریش ہے اور تمام قبائل قریش انہیں کی اولاد ہیں ان کے دو بیٹے مالک، یحیٰ۔ یحیٰ کا بیٹا نضر مبارک منتقل ہوا۔
۳۸	مالک	ان کے ایک بیٹا فہر حال نور مبارک ہوا۔
۳۹	فہر	ان کا نام عہر ہے۔ اور قبیلہ ان کے چار بیٹے غالب، محلب، ماث، اسد۔ غالب پر نور مقدس منتقل ہوا۔ محارب و عدت و اسد سے تین قبیلہ پیدا ہوئے۔ ابو عبیدہ، جراح، جن کا شمار عشرہ مبشرہ میں ہے۔ اولاد و عادت بن فہر سے ہیں۔
۴۰	غالب	ان کے دو بیٹے لوی، لوی۔ لوی بھی کہتے ہیں۔ تیم، لوی، اجداد رسول خدا میں ہیں۔
۴۱	لوی	ان کے چار بیٹے کعب، عامر، سامہ، عوف۔ کعب پر نور مقدس منتقل ہوا۔ اور دیگر قبائل تین بیٹوں سے پیدا ہوئے۔ سو و حبت، زید و زواج بنو نضیر ہیں داخل ہیں۔ عامر بن لوی کی اولاد سے ہیں۔ ازبیرہ المنقین عہد دوم
۴۲	کعب	ان کے تین بیٹے مرہ، عدی، حصیص۔ کعب اس کے حصیص اولاد و بزرگ تھے۔ کعب کی کنیت ابو حصیص ہے۔ کعب سے نور نضیر مرہ پر منتقل ہوا۔ اور خلیفہ دوم عمر بن خطاب اور سعید بن زید بن کعب کا شمار عشرہ مبشرہ میں ہے۔ قبیلہ عدی سے ہیں۔ اور حصیص کا بیٹا عمر بن

(کو ابراہیم کیل پر شک پر اس کے باہم میں ہنسی سنیر محمد پر نضر عطا محمد پلستر کے شال کیا)

نمبر	نام	کیفیت
۴۳	مرہ	ان کے تین بیٹے کلاب، تیم، یقطہ۔ یقطہ کے ایک بیٹا مخزوم تھا جس کی اولاد بنی مخزوم کہلاتی ہے۔ ام سلمہ زوجہ رسول خدا اور خالد بن ولید و دیگر بن ہاشم قبیلہ بنی مخزوم سے ہیں۔ اور ابو بکر بن ابی قحافہ خلیفہ اول و طلحہ بن عبد اللہ جبکہ شمار عشرہ مبشرہ میں ہے۔ بنی تیم سے ہیں۔ اور کلاب حال نور مقدس تھے۔
۴۴	کلاب	ان کے دو بیٹے زہرہ، قصی۔ زہرہ کی نسل سے آمنہ بنت حباب لہ ماجدہ جناب سالن ماب اور عمرو بن سعد بن ابی وقاص بن الحارث بن زہرہ بن قصی بن کلاب اور عبد الرحمن اور عبد الرحمن کی والدہ کا ام شطا اور رسولی ماور کا نام عتقا اور چار لڑکیاں ہیں۔ لیسر، سات و نذر۔ والدہ اعلم باقی حال دوسری میں ہے۔ نام لیلان عمر کبر کبر اصغر جبکہ مضر۔ اکبر فضر۔ اصغر مال، اسمعیل، محمد، یحییٰ، ابو بکر، اسمعیل، عمر عثمان، عبد اللہ، کبر عبد اللہ اصغر، سالم کبر، سالم اصغر، زید، اسمعیل۔ مشہور اور عبد الرحمن بن عوف جبکہ شمار عشرہ مبشرہ میں ہے۔ اور قصی اجداد بنو نضیر میں شمار ہیں۔
۴۵	قصی	نام ان کا زید اور کنیت ابو مغیرہ ہے۔ ان کے چار بیٹے عبد مناف، عبد الغری، عبد القسی، عبد الدار ان میں سے ولید کبر تھے یحیٰ

نمبر	نام	کیفیت
۳۶	عبد مناف	برادر حرم کعبہ ہوئے۔ بنی شیبہ انہیں کی اولاد سے ہیں۔ اور حضرت یحییٰ کبریٰ اور رسول خدا اور امیر بن عثمان جو عشرہ مبشرہ کے شمار میں ہیں۔ اور حکیم بن خریص بن علی بن عبد العزیٰ سے ہیں۔ عیسیٰ بن مریم علیہ السلام نام ان کا مغیرہ تھا۔ اور کنیت ابو عبد الشمس تھی۔ ان کے چار بیٹے عمر بن الشمس مطلب۔ نوفل کہتے ہیں کہ عبد مناف نے مرہ بن بدال بن فالح بن کنانہ کی دختر سے نکاح کیا۔ ان کے دو بیٹے توام پیدا ہوئے۔ ایک تو وہ جس کا لقب ہاشم تھا۔ جد رسول خدا۔ دوم عبد الشمس جد بنی امیہ۔ پیشانی دونوں کی متصل تھی۔ عبد مناف کی شہمی۔ ناچار تلوار سے جدا کیا۔ اس وقت کے بعض ہاشمیوں نے کہا کہ ان دونوں رگوں کی اولاد میں ہمیشہ تلوار چلا کرے گی۔ عمر مطلب بہ ہاشم پر نور مصطفیٰ منتقل ہوا۔ جناب رب تعالیٰ حضرت علیؑ کو کرم اللہ وجہہ انہیں کی اولاد میں ہیں۔ وراثت پیشانی متصل ہوئے اور تلوار سے جدا کرنے کی حدیث ائمہ اطہار سے نظر سے نہیں گزری عقبہ و شیبہ مقررین بدر۔ اور عثمان بن عفان غلیظہ سوگم۔ اور یوسفیان و دروان امی خاندان عبد الشمس سے ہیں۔ اور عبیدہ بن حارث شہید بدر اور امام شافعی اولاد مطلب ہے اور حسن بن مسلم صبی بنی اولاد نوفل سے ہیں
۳۷	ہاشم	نام ان کا عمرو تھا۔ اور کنیت ابو نضلہ کے چار بیٹے عبد المطلب بہ نضلہ ابو صفی اسد کی دختر فاطمہ والدہ ماجدہ ہیں۔ حضرت علیؑ بن ابی طالب کی نضلہ والدہ ہے۔ ابو صفی کی اولاد معلوم نہیں۔ ناسخ میں بھی ذکر نہیں۔ اور ہاشم کے پانچ دختر تھیں شفا۔ خالدہ ضعیفہ۔ رقیہ جیہ۔ حضرت ہاشم نے پانچ نکاح کئے۔ چار بیویوں سے تین بیٹے۔ اول پانچ پیشیاں ہیں۔ زوہیرہ۔ والدہ عبد المطلب منماۃ سنی

نمبر	نام	کیفیت
۳۸	عبد المطلب	پسلی۔ حبیبہ بن صلاح اسی کی زوجیت تھی۔ اس کے ایک بیٹا تھا عمر۔ نام بعد اس کے حضرت ہاشم نے بنیہ میں جا کر دس سو ستارہ میں سید کی کو ہمراہ لیا کہ دینیہ میں چھوڑ دیا فاس وقت میں سنی کے بطن میں عبد المطلب کا حمل تھا۔ حضرت ہاشم نے شام میں جا کر انتقال کیا۔ بعد وفات ہاشم کے لوگ پیدا ہوئے شیبہ ابجد نام رکھا۔ پس مطلب برادر ہاشم شیبہ احمد برادر زادہ کہ نہ بنے مکہ میں لائے۔ اور عبد المطلب نام رکھا۔ یہ عنوان ابی اسد حیات القلوب کے خلاف ہے۔ تذکرہ لکھا گیا۔
۳۹	عبد الممد	نام ان کا شیبہ احمد ہے۔ ان کے دس بیٹے۔ حارث۔ عباس۔ حمزہ۔ زبیر۔ جمل۔ مقوم۔ ضرار۔ ابو لہب۔ ابو طالب۔ عبد اللہ۔ نور مصطفیٰ حضرت عبد الممد سے منتقل ہوا۔ اور بقول شیبہ نور رضوی حضرت ابو طالب کی طرف آیا۔ زبیر ابو طالب عبد اللہ ایک ماں پر
۵۰	ابو طالب	ان کے دو بیٹے علیہ محمد اور نبوت جبر و جبرم ہو چکا۔ جو نور حضرت ابو المشر آدم سے نکلا کہ لکھا منتقل ہوا چلا آتا تھا۔ اور قصود و بند آپ ہی تک تھا۔ خاتم النبیین خطاب سے ملقب ہوئے۔ فقط آئندہ جدول میں حضرت کے حالات مفصل تحریر ہوں گے
۵۱	علی	نام اکابرین و دیگر عبد مناف کنیت ابو طالب کے چار بیٹے طالب۔ عقیل جعفر علی۔ علیؑ کے اوصاف آئندہ جدول میں جدا جدا منکشف ہو گئے مد شرح اولاد تحریر ہوں گے۔ و علی اللہ الملتق کل ذی بد تستعین

نوٹ :- کتاب ہذا میں خاندان سادات کے نحو و جات بڑی کوشش سے جمع اور درست حاصل کی گئی ہے۔ دو بار اشاعت ہمارا زمانہ کی جدوجہد کی۔ جس میں بقایہ خاندان سادات کے نحو و جات درج ہوں گے جو صاحب انشا و ثمرہ کتاب ہذا میں درج کرنا چاہیں۔ یہ ذیل پر خط و کتابت کریں سید یحییٰ بن خلیفہ مولوی غلام حسین مودتغیہ میاں پور انشا و ثمرہ فعل پورہ لاہور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ماخوذ از تاریخ فرشتہ

محمد قاسم فرشتہ لکھتا ہے کہ ایک شخص نے صاحب سلوٹی مادل العرش و فوق العرش حضرت علی علیہ السلام سے پوچھا کہ آدم سے تین نرسال پیشتر کن تھا۔ آپ نے فرمایا کہ آدم جب معنی تین مرتبہ قرار پائے۔ تو وہ ساکن سلامت ہوا۔ اس وقت حضرت شاہ ولایت پناہ نے رشا دیکھا کہ اگر تو مجھے تیس مرتبہ پوچھتا تو یہی کہتا کہ آدم اس سے بھی عالم کے استخراج ہو سکتی ہے۔ کہ یہ معتبر بعض کتب سے مطالعہ ہوا۔ فرشتہ لکھتا ہے ابتداء سے پیدائش عالم میں اہل بندگی قول کو محض فروغ لکھا ہے۔ پھر آپ نے یہ حال حضرت علی علیہ السلام کا یوں درج فرمایا۔ اہل اسلام کیلئے حضرت شاہ ولایت کا قول خلاف نہیں ہو سکتا۔ اگر یہ قول صحت نہ رکھتا تھا۔ تو پھر کیا ضرورت تھی۔ آپ نے اپنی تاریخ فرشتہ میں منقول کیا۔ اہل اسلام میں بھی مختلف روایات میں بھی الدن ابن العربی اپنی کتاب نفوس الحکم اردو میں لکھتے ہیں کہ اس آدم سے پیشتر دو لاکھ آدم ہو چکے ہیں۔ اور تاریخ گزار جنت میں لکھا ہے کہ حضرت علی علیہ السلام مودہ جنگ صفین پر ہی مقام کیا معالی میں تشریف لے گئے۔ اور عبد اللہ ابن عباس سے فرمایا ایک کروہ مفضل اس جگہ شہید ہو گا۔ اس جگہ ان کے حمید اساد وہ ہوں گے۔ اور اس جگہ ان کے شتر بیٹھیں گے۔ یہ فرمایا اور حضرت مہل بہت روئے اور پھر ارشاد فرمایا۔ اے عابدو پوچھو اور دو سو دلاؤ پھر اس جگہ قبل شہید ہو چکے ہیں۔ اور ایک بزرگوار یہ اشعار بیان کرتے ہیں۔ ابتداء سے دو عالم تازہ مصطفیٰ دو عرب یہ سی کر ڈر نو دو لاکھ سالہا اور اہل اسلام بالاتفاق کہتے ہیں۔ کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار پندرہ اولاد آدم سے کر چکا ہے اور اول دنیا میں کیسہ دبست و چاہر از پیغمبر لکھے ہیں۔ اور قرآن مجید میں جو اس مبارک پیغمبر ان میں۔ وہ ہر ایک مسلمان کو معلوم ہیں۔ وہ بالکل قلیل پائے جاتے ہیں

کس کس کی صحت ہو۔ اور فرشتہ نے حدیث سات نرسال حضرت آدم علیہ السلام حضرت پیغمبر آخر الزمان تک تحریر کیا ہے۔ محمد قاسم فرشتہ نے استنباط و اہل دیا۔ یہ فقیر حقیر حضرت آدم علیہ السلام کے فرزندوں کا لاکر عرض کرتا ہے۔ بحوالہ تاریخ بحر النعمان میں لکھا ہے۔ کہ حضرت آدم علیہ السلام کے نو سو ساٹھ سال رسالت کے بعد ان کے لیے حضرت تینت بہت اللہ علیہ السلام جانشین ہوئے۔ اور نو سو بارہ سال رسالت ملی۔ ان کے بعد ان کے فرزند انوش قائم مقام ہوئے۔ اور نو سو بیس سال عرصہ ظہر پر رہے۔ ان کے بعد ان کے فرزند قینان سات سو بیس سال اپنے والد کی جگہ جانشین رہے۔ ان کے بعد ان کے لیے ہیرا میل اپنے والد کی جگہ جانشین ہوئے۔ اور نو سو اٹھ سال دنیا میں زندہ رہے۔ ان کے بعد ان کے فرزند اودھا پانچ سو بیس سال اپنے والد کی جگہ قائم رہے۔ ان کے بعد ان کے اخو نوح کہ نام حضرت ادریس علیہ السلام کا ہے۔ انہوں نے سینا ایجا دیکھا۔ اور اٹھ سو سی سال دنیا میں زندہ رہے۔ اور رسالت کے بعد آسمان پر عروج کیا۔ ان کے بعد ان کا فرزند متوشخ اپنے والد کے قائم ہوئے۔ اور نو سو بیس سال دنیا میں زندہ رہے۔ ان کے بعد ان کے لیے لک لاک سات سو بیس زمین پر بکرہ دار التجا کو رحلت کی۔ ان کے لیے شاک عبد اللہ لکھنوی لقب بہ نوح بنی اللہ علیہ السلام پیغمبر ہوئے۔ اور ہزار بیس رسالت کو ملے کرتے رہے۔ لیکن ناتمام رہے۔ پیغمبران امرت کو طوفان میں غرق کر دیا حضرت نوح علیہ السلام کے چار بیٹے تھے۔ حام و یافث و شام و کنعان یہ غرق طوفان ہوئے تھے۔ بحوالہ تحفۃ الانساب بحوالہ تاریخ فرشتہ لکھا ہے کہ فقیر کہ عکلت بند نے بھی مثل محاکل ریح مسکول وجود فرزند آدم علیہ السلام سی صفت آبادی قبول کی ہے۔ اور شرع میں اجمال کے وہ کہ طوفان کے بعد حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے نیکول فرزند حام و یافث کو خالق العرش والسماء کے حکم سے اطراف ریح مسکول میں بھیج کر کثرت کا ہی کا حکم فرمایا۔ سارا اولاد کرتے اور وہی حضرت نوح علیہ السلام تھے۔ خدا نے اسے اس کو تائیس فرزند عطا فرمائے

تھے پہلے اپنے والد کے چھ سو برس دنیا میں رہے۔ اور حام پنج سو سال دنیا میں رہے
اور ستر سو برس ان کے پوتے۔ اور یافث سات سو برس دنیا میں رہے۔ اور نوح
نہ سو برس۔ اس کے پوتے۔ سام بن نوح کا فرزند بزرگ ہو کر پولا دنیا چار سو پندرہ برس دنیا
میں رہے۔ اور شداد فرزند بن نوح کے پسر نو دلو۔ اور قبط فرزند قحطان انہیں کے پوتے
ہیں۔ اور عرب تمام طائفے اور قبیلہ انہیں کی نسل سے ہیں۔ اور شداد کا دوسرا پسر
کیورث کہ شامان بنیم کا چچا ہے۔ اس کے چھ فرزند تھے۔ سیامک۔ خازن۔ عرقی۔ نور
وہبان۔ شام۔ ان میں سے سیامک کیورث کا چچا بن گیا۔ اور باقی پسر جس ملک پر
روانہ ہو۔ وہ ولایت انہیں کی نام سے موسوم ہوئی۔ اور عیس کا عقیدہ ہے۔ کہ پسر
نوح علیہ السلام سے ملک کا نام عجم تھا۔ اسی کی اولاد چچی اور سبے۔ اور شداد کا بیٹا سیامک بن گیا
ہے۔ کہ ملو عجم پر جو ملک تمام اس کی ملکیت میں۔ اور سام بن نوح شداد کے دو پسر ہیں
عوص اور عامران کے پسر علیہ ان کے پسر ملاح علیہ السلام تھے۔ اور عوص ان کے پسر
عادان کے پسر تھے۔ امیمہ بنو۔ شلو۔ جریم۔ شہید۔ جلیس۔ غلام عقیق۔ عجم
ان کے پسر فارول پسر شامان کے پسر ان کے پسر نمازان کے پسر مہرب ان
کے پسر ولید عرف فحول ملعون اور حام بن نوح علیہ السلام ان کے آٹھ پسر تھے۔
جش۔ مریہ۔ قبط۔ لویہ۔ افریح۔ ہند۔ ہندہ۔ کنعان ان کے پسر کوس ان کے پسر
نمردان کے پسر خایب ان کے پسر نمرد و کنعان ملعون ہمدان کے دو پسر کوس و لویہ
ہند ان کے پسر ملتان و مٹھو حام اپنے پوتے بزرگوار نوح کے حکم سے ہر حد جنوب
کی طرف متوجہ ہوا۔ اور ملک مذکور اس کے فرزند دل کے نام سے موسوم ہوا۔ لیکن
بیٹا ارشد کا حام ہند نام تھا۔ ملک ہند کا نام اس کے نام سے موسوم ہے۔ اور سب
ملک ہند میں لٹ ہوئے۔ اور ہندو اور ملتان اپنے بیٹوں کے نام پر کیا اور ہند
کے چار پسر تھے۔ ایک لویہ و دوسرا ہنگ تیسرا دلن چوتھا نردان ہر ایک نام پر شہر
شہور میں آباد کئے تھے۔ اور دلن بن ہند کے پسر پیدما بنے۔ وکن کا ملک
انہیں میں تقسیم کیا۔ انکا نام ہر شہر ہنگ تھا۔ انکے پسر یو میں ان کی

نسل سے موجود ہیں۔ اور ہروان کے بھی تین پوتے۔ بہر نوح کنج کنیا ج نال راج
نام رکھا۔ چند شہر ان کے نام پر آباد کئے اور ایک کی ایک لڑکی تھی۔ بیکہ کا ملک ان کے
سبب معین ہوا۔ اور لویہ بن ہند کو فرزند ارشد اسے تیس فرزند خدائے
نے عطا فرمائے۔ تھوڑے عرصہ میں ان کی اولاد بکثرت ہوئی اس وقت ایک
شخص کیورٹا۔ اس کا نام کنش تھا۔ ہندوستان میں سب کا موت پر جس
شخص نے اول قدم رکھا۔ پکشن تھا۔ اور یافث بن نوح علیہ السلام اپنے باپ
کے حکم سے حدود مشرق و شمال میں متوجہ ہوا۔ اس ملک میں اس کے تیرے پسر
تھے۔ نام ان کے انقلاب۔ شیح۔ روس۔ رح۔ سدان۔ غریان۔ یا جوج
خروجین کا ری ترک خان ان کے دو پسر کوک۔ خال۔ و خجہ خال اور کاری انکے
دو پسر ملبار و برطام۔ و چین کا پسر جین ہوا۔ اور ترکان ایلینہ رومیہ اس کی نسل
سے ہیں۔ اور دو مل پسر یافث کا چین تھا۔ ملک چین اس کے نام سے موسوم ہوا
اور یافث کا تیسرا فرزند اودیس ہے اس کی اولاد نے ہر حد شمال و شمال
تک آباد کیا ہے۔ بابل تا جیک اور غور اور انقلاب اس کی نسل سے ہیں اور ہند
بن سام بن نوح علیہ السلام ان کے دو پسر تھے۔ ایک شیح چار سو سال دنیا میں
رہے۔ اور دوسرا پسر قحطان ان کے پسر عرب ملک یمن کا پڑ ہے۔ یہ موجود
زبان عربی تھے۔ اور ہمدان قب بادشاہی کا انہیں کو ملا ہے۔ ان کے ایک فرزند
جریم نام تھے چچا پھر کنیا جریم سے بنے حضرت اسماعیل کا فریق ہر ایک ملک
میں ساکن ہوا۔ اور مواصلت نبی اسماعیل کے زیادہ تر اسمی قبیلہ سے ہوئی ہے
بحوالہ تحفۃ اللارب شاہ بن ارشد انکے پسر تیار یعنی حضرت مود علیہ السلام
تھے۔ ایک سو چار برس دنیا میں رہے۔ یہ موجود زبان عربی تھے۔ ان کے پسر
قالع تھے یعنی قائم تھے۔ انہوں نے اپنے بیٹوں پر زمین کو جدا جدا تقسیم
کیا تھا۔ دوسوا سجا برس دنیا میں رونق افروز رہے۔ ان کے پسر ارغو پسر قالع
ارشد اول اس کی اولاد ترک تمام زمانہ کے مغل اور ایک اور چغتائی

عکروالصدر سے کلام عربی اور سلسلہ نسب پر غیر آخر الزمان کا ان سے ہوا ہے۔ ان کے فرزند شاد رخ سے دو نو تیس برس دنیا میں رہے۔ شاد رخ بعد اپنے وطن کے دو تیس برس دنیا میں رہ کر پھر دارا خفا میں فرما ان ہوئے۔ ان کے بعد ایک پسر ناخوڑا لکھنؤ تیس برس دنیا میں رہ کر رحلت فرما گئے۔ ناخوڑے کے تین بیٹے تھے۔ نور آذر۔ تاریخ۔ پد حضرت ابراہیم علیہ السلام تاریخ کے دو پسر تھے۔ دوسرے یارلان پد حضرت لوط علیہ السلام حضرت ابراہیم سے ملک بابل سے جگہ فرود چتر اختیار کی والد فرزند کو تاریخ بھی ساتھ تھے۔ جہنوں نے تمام حالان وفات باقی وہیں ان کی قبر موجود ہے۔ اور اپنے چچا نور بن ناخوڑی دختر سارہ نامی سے آپ نے عقد کیا۔ ان سے حضرت اسحق علیہ السلام متولد ہوئے۔ اس کے وقت حضرت یعقوب ملقب لہو کہل ان کے بارہ فرزند ہوئے۔ اس وجہ سے بنی اسرائیل میں بارہ خاندان ہوئے۔ ان کا مسکن شام تھا۔ حضرت یوسف کے سبب مصر میں آئے پھر موسیٰ علیہ السلام مبعوث ہوا۔ رسالت ہوئے۔ شام میں جس وقت عقد کیا جب بی بی سارہ سے ان کی عمر ستائیس برس کی تھی۔ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عمر اس وقت بہتر سال کی تھی۔ اور آپ کی ایک لڑکی منظورہ نامی تھی۔ آنحضرت نے پھر فرود و دو کنگان کی طرف ہجرت فرمائی۔ یہاں کی قیام میں بشارت ہوئی کہ یہ زمین تیری اولاد کی ملکیت ہوگی۔ اس کے شکریہ میں اپنے ایک مذبح دیا پھر چل کر کنگان کے سبب چھوڑ کر مہر تشریف لے گئے۔ سنان بن عدوان حاکم مصر کا تھا اس نے بی بی سارہ کی طرف طمع کی خدا تعالیٰ نے اس کو شل کر دیا۔ پھر دعا حضرت سارہ اچھا ہو گیا۔ اس وجہ سے ایک کنیز سارہ کو دی۔ جبکہ اسی باعث حاجرہ نام ہوا۔ یحییٰ و جمال میں ملطیر تھی۔ اور عالی خاندان تھیں۔ پس اس کنیز کو حضرت سارہ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دے دیا۔ حاجرہ کے بطن اقدس سے حضرت اسمعیل علیہ السلام پیدا ہوئے۔ اور یہ حضرت اسحق سے بڑے تھے حضرت اسحق علیہ السلام بی بی سارہ کی ہی بی بی کی عمر میں متولد ہوئے تھے۔ اسمعیل والی کی

والدہ کو۔ خدا تعالیٰ بایان حجاز میں حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے چھوڑ دیا تھا۔ اسمعیل کے قریب آب و دانہ نہ تھا۔ یہ خبر یہ ہمارے دعا سے حاجرہ اور حاضر حضرت اسمعیل علیہ السلام کی آب و زمزم پہنچا ہوا۔ اس کے اثر پر بابل چرند و پرند جمع تھے۔ یہ دیکھ کر ایک قافلہ بنی جرہم کا جو تھوڑے عرصے سے شام کو جاتا تھا۔ پلٹ آیا۔ اور آب زمزم پر مسکونہ شافعیہ کی چونکہ یہ چشمہ ملک حضرت اسمعیل تھا۔ لہذا اس قوم کو کمزور احسان حضرت اسمعیل کا ہونا پڑا۔ اور خدا کی ندر میں آپ کے والد بزرگ دار نے جب آپ کو فوج کرنا چاہا۔ تب خداوند عالم نے دیکھ کر آپ کے فدایہ میں بھیجا۔ اور نذر کو قبول کیا۔ اس کی خوشی میں اہل اسلام میں رسم لغت کی جاری ہوئی۔ حضرت اسمعیل کی شادی بنی جرہم میں ہوئی۔ اور خداوند عالم نے ان کو بارہ فرزند عطا فرمائے۔ اول قیل۔ دوم یل۔ میان۔ شوع۔ دومہ۔ بطور۔ یا قیس۔ قیس۔ ہمد۔ ہمد۔ بنی لوت حضرت ابراہیم کے باقی فرزند تھے۔ حضرت اسمعیل حضرت اسحق۔ بیڈن۔ یلکن فرورخ۔ بدکن ان کے پسر عقیق ان کے پسر نویت تھے۔ ان کے فرزند حضرت شعیب علیہ السلام تھے۔ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی کنیز سارہ بنی لوت کی تذکرہ اولاد حضرت اسحق علیہ السلام کے دو فرزند تھے۔ ایک حضرت یعقوب علیہ السلام اور عیصوان کی پسر دوم تھے۔ ان کے پسر ذراخ تھے۔ ان کے پسر موفی تھے۔ ان کے حضرت الوب علیہ السلام تھے۔ اور حضرت یعقوب کے بارہ فرزند تھے۔ بیشتر ذوالکفل۔ علیہ السلام دیوسف علیہ السلام۔ دان۔ اشفا۔ بنیامین۔ خولان۔ زبائون۔ جردل۔ شیمون۔ رڈیل۔ لاوی۔ یہی ہوا۔

حضرت اسمعیل علیہ السلام بن ابراہیم علیہ السلام کی اولاد کا تذکرہ نسب عرض کرتا ہوں۔ حضرت اسمعیل علیہ السلام ان کے فرزند بزرگ قیدار حاصل نور محمدی تھے۔ لہذا حضرت اسمعیل کی مثل اپنے والد کے اسے عبد کیا تھا۔ اس کو رکھنا ہمیشہ اہام مطہر میں منتقل کرنا۔ اور عبد نامہ پر خط لکھنے اسکو تابوت سکینہ میں رکھ دیا۔ بعد حضرت اسمعیل قیدار نے تابوت کو لے لیا چاہا۔ ملائی اسے

سوائے انہار کے کوئی نہیں کھول سکتا۔ اے حضرت یعقوب کے پاس پہنچا دے
چنانچہ اس عسکری کھیل میں قیدار تابوت سہیتہ کے کر جانے لگے۔ اس وقت ان کی
بی بی غافرہ بنت نبوچرم حاملہ تھیں۔ اسے کہہ گئے تھے کہ جب لڑکا پیدا ہوگا
اسمائیل کے پاس لے جا کر اس کا نام رکھنا۔ اور جب قریب اہل یعقوب گئے
پہنچا۔ قوس نے ایک آواز بلند پیدا ہوئی۔ پس کشتان سے حضرت یعقوب و آل
یعقوب مطلع ہو کر قیدار اور تابوت کی پیشوائی کو آئے حضرت یعقوب نے
قیدار سے بغل گیر ہو کر ان کو بشارت دی کہ رات کو غافرہ سے بیٹا پیدا ہوا۔ اور
میں نے غافرہ کو اس کی زیارت کیلئے جاتے دیکھا ہے۔ چنانچہ قیدار نے
والس آکر مکہ میں حمل کو دیکھا۔ اور خوش ہوئی۔ قیدار بصدقات ذیل ممتاز تھے یہ بڑے
شکری تیر انداز تھے۔ ہرن کو دوڑ کر پھیلے تھے۔ شجاعت ان کی مشہور تھی
اور لکھا ہے کہ رات دن میں ستر تیر عورت کی محاموت کرنے کی طاقت رکھتے
تھے۔ انہوں نے بہت شادیاں بنی اس وقت میں کی تھیں لیکن کسی سے اولاد
نہیں ہوئی۔ بنجیدہ ہو کر سوچ بڑوں کی قربانی دی۔ اور دعا کی کہ اگر مجھے اولاد ملنی ہے
تو قربانی قبول ہو۔ پس قربانی قبول ہوئی۔ اس کے بعد قیدار ایک رخت کے ساتھ میں سو
گئے بشارت ہوئی کہ نور محمدی بطن نال عرب ہوگا۔ قیدار نے تب اس کی تمیل
کی۔ اور غافرہ کے بطن سے حمل پیدا ہوئے۔ قیدار نے حمل کی تربیت کی۔ جب
جہاں ہوئے۔ گوکہ ابو فیس پرے گئے اور جب دستور بدگان خدا سے انتقال فور
محمدی کیلئے ارحام طاہرہ کا عہد لیا۔ جب والس ہوئے راہ میں ایک شخص نے سلام
کیا۔ اور کچھ کہا اور اس نے روح قیدار کی قبض کر لی۔ حمل نے بعد غار عجمیہ و قلعہ واد
کے حمل سے ایک سعیدہ نامی عورت جو قبیلہ جرم سے تھی۔ عقد کیا۔ ان سے نہرت
پیدا ہوئی حمل بعد زچہ من کو جاتے تھے۔ راہ میں وضع حمل ہوا۔ اتفاق سے لغاس میں
سعیدہ جان بحق ہوئی۔ حمل طے کے کر ایک غار میں داخل ہوئے۔ اور غوبی
واہل حق ہو گیا۔ خدا کی قدرت ایک قافلہ میں پہنچا۔ اور بچے کو دیکھ کر حیران

ہوا۔ غرض اس قافلے کے ہمراہ نہرت جہاں آئے۔ جب جہاں ہوئے۔ حارث نہرت
اصرار سے عقد کیا۔ اسی سے ہمیشہ پیدا ہوئے۔ یہ بڑے علو ہمت تھے۔ ان کی
حکومت تمام اعراب پر بھی ماہیوں نے حبشہ نہرت خطان سے نکاح کیا ان سے
آزیدہ ہوئے۔ آدو سے شخص میں نہرتوں نے نکاحنا پڑھنا سکھایا۔ یہ چھپس زبانی کے
عالم و ہر تھے۔ ان کی اور چھپس نہرت حارث بن مالک تھی۔ ان سے آدو پیدا ہوئے
ان کی آواز بار ذیل تک جاتی تھی۔ یکہ نامی ایک عورت خاندان یسرب سے عقد کیا
ان سے مدیان پیدا ہوئے۔ اسی زمانہ میں زیادہ اولاد حضرت اسماعیل ہوئی۔ اور
مکہ میں گجائش نہ رہی۔ اور علیحدہ علیحدہ قبائل جہات پر آباد ہوئے جو شخص مکہ معظمہ
سے حیرت دہری گھبرا کر آتا تھا۔ ایک شخص یہیہ سنگ حجر اسود اپنے ہمراہ لے ہلا
تھا۔ یاو کا کہے گئے مگر شیطان نے بت پرستی تاب پہنچایا۔ ہر ایک تہلیل کا بت علیحدہ
ہوا۔ بعد حضرت محمد اس کی اصلاح کی ضرورت ہوئی۔ مدنان سے حضرت پیغمبر
آخر الزمان کی پیش گوئی شروع ہوئی۔ ان کے سینکڑوں لوگ دشمن ہو گئے
ایک مرتبہ یہاں شام میں ان کو اسی یہاں ان عسرب نے کھیر لیا مدنان
لے ان پر فتح پائی۔ اور تمام قبائل عرب ان کے مطیع ہو گئے تب بخت نصر
جو شاہ بابل ماتحت ایران تھا۔ بعد خرابی بیت المقدس حاتم تسخیر بلاد عرب ہوا
اقوام عرب سے یہ سرداری عدنان جنگ شدید کی۔ مگر شکست فاش پائی۔ اور لواح
شام میں بھاگ گئے۔ اور یمن کی سکونت اختیار کی۔ اسکے دس فرزند پیدا ہوئے
ان کے اسماء یہ ہیں۔ مہلد۔ عات۔ رب ضحاک۔ مذہب۔ عدل۔ نعمان۔ اسنے
عود غث غفل۔ اور بعد حامل نور محمدی تھے۔ بعد مگر بخت نصر حضرت امیر
نے انکو بلایا بھیجا اور یہیہ ساکن جہاں ہوئے۔ مہر شجاعت میں زیادہ تر تھے۔ ان کے
چار بیٹے تھے قصاعہ نزار فیض آباد یہ چاروں بڑے بہادر تھے چند مرتبہ بنی
اسرائیل کا مال لوٹ لیا۔ انہوں نے پیغمبروں سے بددعا ان کے حق طلب کی
مگر بوجہ بزرگی پیغمبر آخر الزمان دعا قبول نہ ہوئی۔ مہمد عامل نور محمد ہوئے ان کی والدہ

جامدہ بنت جوشن بن عدوی بن قبیلہ جو موسیٰ تھے۔ اور بعد از اس قدر قربانی
کئے تھے۔ تھکے تھکے بنار کے بھی چارپے تھے۔ چچہ اباہرناماؤ مذنی اولاد سے نصف عرب
ہے جب بنار ہمارا ہوئے۔ تو ہم میں تشریف لائے۔ اور اپنا مال اپنے فزند
نقیس کو دیا جبکہ زمرخ مذکور کا اور سیاہ گھوڑے وغیرہ جو کھلا اور بکر مال وغیرہ
ابو کلا۔ اور شرف سامان مجلس التماکر کا ملا اور کرا کر بھی کسی نعم کا جھگڑا پڑے
تو خزان میں اسی نامی خزانہ ہے۔ اور وہ دوست معد کا ہے وہاں جاننا وہ فیلہ درت
کست مندہ ہے۔ بعد از ان کے بیوں میں تنازعہ پڑا تو خزان چلے گئے نفی نے ان
کے لیے سامان عیث عساکا اور ان کا فیصلہ اچھا کر دیا اور وہ اس محکمہ آئے اور
حمید بن ابی ابراہیم علیہ السلام کے سامنے آئے اور عقد شہادت قتلہ کہ ہم نسب
عدنان سے کیا ان سے الیاس پیدا ہوئے مذہن الیاس کو وصیت کی الیاس
بن مذکر ابوہریرہ بزرگ عشرہ لقب تھا۔ ان کی اول شادی عدنان بن مکران بن احکارت
بہمنی سے ہوئی۔ اس سے تین بیٹے پیدا ہوئے۔ عام عمر۔ اور مدکر۔ حال نور
محمدی تھے یہ الیاس کے چھوٹے کثیر تھے۔ دوسری بی بی سے پیدا ہوئے
تھے شادی ان کی سامی بنت اسد بن معین بن زرار بن مدعہ سے ہوئی تھی ان کے
دو بیٹے تھے فزیل جو حمیر۔ فزیل بہت پیرت اور خیرہ حامل نو محمدی تھے۔ ملا کی
شادی سمات نامہ دختر سعد بن نقیس بن عدنان مذکر کے ساتھ ہوئی۔ ان کے تین فزند
منزلہ ہوئے کہ زہریں اسد بن حامل نو محمدی تھے جن کی کنیت ابوذر ہے۔ ابو
خواب میں اثبات ہوئی۔ ابناہ المیرت مروان او بن بن خالد بن الیاس بن
مضر کے ساتھ عقد ہوا ان سے تین بیٹے پیدا ہوئے فقرہ پاک مکان اور مضر
حامل نو محمدی ایک لقب قریش بنوا۔ فقرہ قریش کے دختران پر ہمیشہ لوگ
جمع ہو کر کھانا کھاتے تھے۔ اور قبائل قریش ان کو اپنوں کے جمع کیا یہ میان عرب
جلیل القوت مدبر بزرگ تھے۔ اس لئے قریش کہاں سے ایک مرتبہ فقرے ایک جمرہ
میں مکہ کے قریب خواب دیکھا کہ ان کی پشت سے ایک عظیم درخت پیدا ہوا

اور سنے و شاخ ماہ روشن تھے۔ اور ہر ایک شاخ پر ایک قوم بسفہ چڑھ چکی ہوئی تھی
تصیر میں دیکھا جیتا گیا کہ کلاب کی اولاد دنیا و آخرت میں بہت عزت و بزرگ مرتبہ
ہوئی اور ان کا کوئی بہتر نہ ہو گا۔ ان کی شادی مصماۃ عاتکہ بنت اذول بن عمر بن عوف بن
سہل ہوئی۔ اور مالک پہلا ہوئے اور یہی مالک حامل نوچھری ہوئے ان کے ایک لڑکا
پیدا ہوا جس کا نام فہر رکھا گیا ان کی مال کا نام حند بنت عاتکہ بنت عاتکہ بنت عاتکہ بنت عاتکہ
ہے۔ اور پیہر حامل نوچھری تھے ان کا نام عامر بھی ہے۔ ان کے چار بیٹے ہوئے
غالب محاب عاتکہ سعدان سب کی والدہ کا نام بیلی بنت سعد بن مزہل بن
مدکر اور حامل نوچھری غالب تھے ان کے دو بیٹے ہوئے۔ لوی۔ عثم ان کی مال
کا نام سلمیٰ بنت عمر بن ربیعہ آخر غلبہ ہے۔ اور حامل نوچھری لوی ہوئے اور لوی
کے چار فرزند ہوئے کوب عامر بابہ عرف اس کے قبیلہ کا نام غیلان ہوا۔
اضر عطشان میں سکونت اختیار کی تھی۔ اور حامل نوچھری کوب ہوئے۔ ان کی
شادی مصماۃ و شریہ و شریہ شایان بن حابر بن قمر بن نقر سے ہوئی تھی کوب کے
نہیں لیسر ہوئے۔ مرہ۔ عدی بھصص۔ ان کا لیسر نکلا۔ اس کے دو لیسر تھے۔
کاسیم صبح جن سے بنی کاسیم و صبح منسوب ہوئے مکر و عاص و معاویہ وغیرہ ہوئے
اور عدی سے براق قبیلہ قائم ہوا بن خطاب اس قبیلہ سے ہیں۔ اور مرو حامل نور
محمدی ہوئے مرو بن کوب کے تین لیسر تھے۔ کلاب۔ تیم۔ قحطہ مادر کلاب ہیں
خزراۃ بن ثعلبہ بنت عاتکہ بن مالک بن کنانہ اور عامر یا قحط و تیم مادر قبیلہ عدی
سے ہے اور یا قحط کا ایک لیسر خدرم نکلا۔ جس کے نام سے قبیلہ بنی خدرم مشہور
ہوا۔ اور والد بن ولید اور بنی اس قبیلہ سے ہیں۔ اور تیم بھی بد قبیلہ ہیں۔ ابیکر بن
خزیمہ بن عبد اللہ بن تیم سے ہیں۔ لیکن حامل نوچھری کلاب تھے۔ ان کے دو
بیٹے پیدا ہوئے نہرہ و غیلی ان کی والدہ فاطمہ دختر سعد بن سہیل تھیں قبیلہ حدردہ
سے تھی۔ اور یمن میں رہتی تھی۔ ان کی اولاد حدردہ کہلائی اور نہرہ بن کاس سے قبیلہ
مغیرہ کا جو بنو اور آمن بن الربیعہ مادر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے بھائی چچا زاد اور

صبح و شام ایک شتر ذبح کرتے تھے اور سکنت سے مکہ کو کثرتِ رومی گندم سے عورت
 کرتے تھے ہاشم کے منے دینی توڑنے کے ہیں اور چونکہ دعر میں اس
 کھانے کے سوجھ بوسے اس سے ہاشم کہلائے انہوں نے شاہ فیروز بادشا
 ایران اور شاہ البطلان علیان سے ان کی محاکم میں تجارت کی اجازت حاصل کر لی
 آئل عبد مناف میں ہاشم کی کارکناریوں سے ملقت آئی اور وہ آل عبدالمکرم کا مقابہ کر
 گئی اس میں جازل بھائی باجم ایک تھے اور بنی اسرث اور بنی القہر بھی تھا خواہاں
 بنی مناف تھے ہاشم نے کل اولاد عبد مناف اور اپنے بھائیوں کو یک جا کر کے
 خوش کرکے سب کو سفاک کر دیا اور علف اٹھو لیتے کرینا حدیث سے بے بنی عبد اللہ
 سے لیتے بندہ نہیں گئے اس خوشی کے سبب اس جماعت کا نام طہس بن ہوا اور
 اسی طرح کل عبدالمکرم کہلائے طہس بن اور غلاف مشہور ہوئے اور آپس میں
 جنگی سفاکت اور نفوت فائدہ ہاشم کو ملا اور لو اور حاجت اور مددہ اور عبد اللہ
 کو ملا اور ہاشم نے عبد المطلب کو ملا اور ان کے بعد فیضیہ ان کو ملا انہوں
 نے اپنے بھائی عباس کو فیضیہ سے دیا ان کی اولاد قاض رہیں بنی امیہ بنی
 ہاشم کی کامیابی پر چند پیدا ہوا ہاشم رئیس العرب والحدیث تھے ان کے چار بیٹے
 بنے عبد المطلب اسد فضل اولاد یا جیقی ان کی خیران بھی جاگھیں عبد المطلب
 بن ہاشم کی اولاد سنی نبی عمر بن زید بن لوید بن جہر الشیق بن عامر بن نعم بن عبد بن
 سجا بن او عبد المطلب خدیجہ مستد تھے انہوں نے بھی بت پرستی نہیں کی ان کے
 زمانے میں حکم بنی شام عدیش ابرہہ شاہ بن ہوا اس نے ایک کلیسا بنام شاہ
 حبش تیار کیا جس کا مقام صفا میں تھا اور قلیبی رکھا اور باعانت بنی امیہ
 غزم کیا کہ طواف کعبہ منظور کیا جائے اور قلیس کا حج و طواف کیا جائے اس خیال سے
 ہزار حج اور ہتھار فیل کے کر آیا جس میں محمود نامی فیل سفید تھا جس کے پیچا تین
 عبد المطلب نے تمام مل مکہ اور قریش سے کہا کہ اپنا مال اسباب بھڑا سے لو اور
 یہاں پر چڑھ جاؤ اور ہمارا خدائے اپنے گھر کو تیار نہ ہوئے دے گا جو اپنے

فیل سے بنوایا ہے اور کوہ القیس پر دشمن کا تماشہ کل کر متا جہد کریں سب بہا پر
 چڑھ کے چپا بیہ نے قریب کعبہ آکر چلک کر مرنے کا کہا اسیاہ جازلان باہل کے ظاہر
 کہ ایک کی منقار میں تین تین سنگریزے تھے اس فوج کے سر پر بارش ہوئی تمام فوج
 وفیل و شتر و ارب و سوار و پیادے ہلاک ہو گئے الغرض عبد المطلب واپس مکہ
 تشریف لائے اور چاہہ نعم زم کو کھودا اور چاہہ سے بن طلالی اور اس کے بچے چند
 اشبار فروخت کر کے ایک کھانہ خانہ کعبہ کا زیاہ کیا گیا عبد المطلب کے بن القاب
 اور بوسے سید الطی ساقی ارج اور حاضر الزم ان کے دس بیٹے تھے حاجت بن
 عبد اللہ حمزہ ابطلاب بلقب عبد مناف بعد مفہوم شرط ابولہب عبد الغنی ان
 میں چار بزرگوار تھے کنیت ابوطالب و حمزہ و عباس مشرف باسلام بوسے سید حمزہ
 عبد اللہ و جعفر صاحب اللاد ہوئے اور عباس کے سیر عبد اللہ تھے جس کی اولاد
 سلطین عباسیہ ہوئی ابولہب کے سیر بھی اسلام میں داخل ہوئے نظر مقوم
 قبل از رسالت فوت ہوئے اور عبد اللہ بکر مدہ فزندان عبد المطلب سے ہیں
 ان کی پیدائش پر بہر دو نصاری و کاہن و ساحر وغیرہ سب کو علم ہوا کہ پادشہ
 آخر الزمان پیدا ہوا چنانچہ حضرت عبد اللہ حال فوجی تھے جس و جمال میں ایسے
 ممتاز تھے عجیب علامات ان کی ظاہر ہونے لگیں ایک دفعہ انہوں نے اپنے والد
 عبد المطلب سے کہا کہ میں بلحاظ کی طرف جاتا ہوں تو ایک نور میری پشت سے
 طالع ہو کر دو ٹوٹے ہو جاتا ہے نصف جانب مشرق اور نصف جانب مغرب کی
 طرف محیط ہو کر صورت دائرہ آسمان پر یک جا ہو کر بھل ابرہہ پر سایہ کرتا ہے بس
 آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں اور وہ نور آسمان تک جاتا ہے اور واپس
 ہو کر میری پشت میں آ جاتا ہے اور جس درخت خشک کے پچھے میں بیٹھا ہوں وہ
 سرسبز ہو جاتا ہے اور جب زمین پر بیٹھا ہوں تو سنتا ہوں کہ لے نور اسدم علیک
 یمن کہ عبد المطلب نے کہا تم کو مبارک ہو امید ہے پیغمبر آخر الزمان تمہارے
 صلب سے ظہور فرمائیں گے چاہہ کے کھودے پر عبد المطلب نے بزم مافی

تھی کہ مجھے دس بیٹے عطا ہوں گے۔ تو ایک بیٹا نذر خدا میں قربانی دوں گا اور قمرہ انڈاز
سے ایک لیس کے نام قمرہ والوایا گیا۔ مگر قمرہ حضرت عبداللہ کے نام لکھا۔ آپ عبداللہ کا
یا منہ پھر کر جائے قربانی پر لائے اور چھری کے کر عازم قربانی ہوئے بالائیک جماعت
قریش نے منع کیا کہ جب تم ایسا کہہ گئے تو سب تمہاری پروی کریں گے۔ آخر یہ قرار پایا
کہ شجاع کا بن جو فیصلہ کرتے ہیں شجاع کے پاس پہنچے شجاع نے کہا تمہارا خون بہا
موت کے قصاص کیا ہے۔ عبدالطلب نے خواب دیا کہ دس شتر شجاع نے کہا تم مکہ چلے
جاؤ۔ اور قمرہ والو اور بار دس شتر بڑھائے جاؤ جب قمرہ جعفر نذر کے نام آؤں گا
اس قدر شتر قربانی کروں گا عبدالطلب نے واپس آکر قمرہ والوایا جب قمرہ انڈاز
کے نام آیا تو یقین ہوا تو ایک سو شتر قربانی کیے۔ اس نیا پر سلام میں سو شتر انسان
کے خون بہا کی قیمت قرار پائی حضرت عبداللہ ایک تہ صحر میں برائے شکر شتر لے
لے گئے یہود کو ان سے حد تھا یہود شتر سواریوں نے حضرت عبداللہ پر حملہ کیا اور چار
سوار آسمان سے اترے اور ان کو قتل کر گئے۔ واپس وہاں موجود تھے یہ واقع
دیکھ کر انہی خیر امت کہ عقد لے کر حضرت عبداللہ سے لڑا اور حالہ حضرت کی
والدہ ماجدہ سے ایام تشری میں پاس حمزہ و سلمی کے مکان عبداللہ بن عبدالطلب
میں پیدا ہوئے۔ مگر مغلطہ میں شعب ابی طالب مکان محمد بن یوسف میں تحویل
ہوا۔ اور لطفہ زکیہ کا صلب حضرت عبداللہ سے شکم حضرت آمنہ میں شرب جمع
استحارہ ہلال ماہ جمادی الثانی کو روایت ہے کہ شرب لطفہ زکیہ نے استحقاق کیا اس
شب مردوش غیبی نے عالم ملکوت میں بلادی کہ آسمان اور زمین میں بارش نور
کی کریں اور پھر فرشتگان اظہار مسرت کریں۔ اور غزل جنبت دروازہ ہائے
بہشت غنیمت شروت کھول دیں اور مشک عنبر سے عالم کو معطر کریں اور حضرت جبریل
علیہ صبری سبقت کعبہ زینب کے تمام زمین و آسمان پر بشارت رسال ہوں
کو آج تو محمدی حکم باد میں جاں کریں ہوا پر گنبد ہنیر زبان رب ہل جناب پر محسوس
ہوگا اور حضرت آمنہ سے روایت ہے کہ جب میں حاملہ ہوئی تو شکر عمل نہ پائی تھی جب چھ ماہ گزرے
تو مجھے ایک شخص خواب میں کہتا تھا کہ تو حاملہ ہوئی بہترین عورت سے اس

روز ہی یقین ہوا کہ میں حاملہ ہوں۔ جب ایام ولادت مسترب
ہوئے۔ تو پھر میں نے اس شخص کو دیکھا کہ کہتا ہے کہ مولود کا نام محمد رکھنا تو ریت
و بخیل میں اس کا نام احمد ہے۔ اور فرقان میں محمد ہے۔ اور ساکنان ارض نعمان کا
کی حمد کرتے ہیں پھر خواب میں دیکھا کہ ایک نور چھڑے نکلا۔ کو تمام عالم اس سے منور
ہو گیا۔ اس وقت درگشت الوار تھے کہ مکہ صبرہ اور شام تک بلاد برائے العین مشاہدہ
کئے اسی طرح حضرت عباس نے خواب دیکھا کہ حضرت عبداللہ کی بیٹی سے
ایک مرغ سفید نکلا۔ اور پرواز کر کے مشرق اور مغرب تک پہنچ گیا۔ اور وہ آکر
ہام کعبہ پر بیٹھا اور تمام قریش نے اسے سجدہ کیا اور حضرت عبدالطلب نے یہ
خواب دیکھا کہ بیٹیت سے ایک درخت پیدا ہوا۔ اور شاخیں اس کی مشرق سے
مغرب تک پھیل گئی اور ایسا نور سا طبع ہوا کہ برابر ستر آفتاب کے تھا اور عرب
عجم کے لوگ اسی درخت کو سجدہ کرتے ہیں۔ اور کہ وہ قریش نے اسے اکھاڑنا
چاہا۔ جب نوزدیک گئے تو ایک جوان نے ان سب کو مٹا دیا۔ یہ خواب حضرت
عبدالطلب نے ایک کاہن سے بیان کیا۔ اس نے کہا کہ تیری اولاد سے ایک
فرزند پیدا ہوگا اور وہ پیغمبر ہوگا مشرقی مغرب تک ابوالطلب سے کہا کہ وہ
جوان شاید تو ہو جس نے باوری کی تھی۔ اور حضرت علی علیہ السلام بھی اس
سے تعبیر ہوئے ہیں کہ تجویر نزوح دین مبین میں کیا کیا جانے لگا فی آب نے
فرمانی چنانچہ یہ امورات کتب میر میں مملو ہیں۔ جو حضرت کی کرامت پر دلیل ہے
چنانچہ جہاں بن ثنات سے روایت ہے کہ ہنگام ولادت میں مدین میں تھا کہ
ایک یہودی وہابی قوم کو پکارا کہتا ہے کہ طالع ہوا۔ مثلاً احمد کا اور جبرائیل میرا سر پر
مشفق ہیں کہ حضرت آمنہ میرا سے حضرت رسالت پناہ صلعم کے اور کسی فرزند سے
حاملہ نہیں ہوئی۔ روایت ہے کہ جب حضرت آمنہ حضرت سے حاملہ ہوئی۔ اس
وقت قریش ہلے ہلے قحط میں مبتلا تھے۔ جب لطفہ طیبہ نے شکم حضرت آمنہ میں
قلو پایا تو اس وقت بارش ہوئی۔ اور تمام درخت سرسبز تھے۔ یہ بھی حضرت کی قدیم

یہ صفت لازم کا معجزہ ہے۔ اور جب وہ شب مبارک آئی کہ سید عالم آدم علیہ السلام کے وجودِ سمود سے یہ قہرِ خدا کمالِ غیرت و غرورِ مصلحت ہوا اور کثرتِ قدمِ شریف سے زمینِ عرشِ بریں ہو، وہ راتِ شبِ براتِ ولادت اس مجربِ عظمت و کرامت کی کھٹی جس کی ذاتِ پاک سے سارا جہانِ انفسا سے عرصہٴ شب ہو میں آیا۔ اور اس کی نیستی میں سب کی ہستی کا وجود ہوا اور بابِ دانش پر واضح ہو کہ اجماعِ علمائے امامیہ کا اس پر ہے کہ ولادتِ باسعادت حضرت سرورِ کائناتِ خواجہ مروجہٴ کی سترویں ربیع الاول و زجریہ مطابق بیس ماہ اپریل ۱۵۶۷ عیسوی بمطابق طوع آفتاب سال اول الفیل اور ۲۵۶۸ ہجری اسکندری بادشاہ نوشیروہ کی عہد میں واضح ہوئی۔ اکثر علمائے عامہ بابوں ماہ مذکور و زود تہنیک کے قتل میں اور ابنِ شہبہ و شوب نے حضرت آمنہ سے روات کی کہ جب وقتِ ولادت باسعادت حضرت کا قریب ہوا، نوایک دہشتِ مجھ پڑی ہوئی کہ ایک مرغ سفید آیا، اور مجھ کو اپنے میں ڈالیا، لیا۔ لیس کے درمغ ایک جوان خوشترین گیا۔ اس کے ہاتھ میں سیال شراب ملو، کا تھا شیر سے سفید شہد سے شیریں تھا۔ سارا مجھ کو پلا دیا، پھر اس سے میرے شکم کی طرف ہاتھ کر کے کہا، اظہر یا سید العالمین اظہر یا محمد الدعا مین اظہر یا رسول اللہ اظہر خلیق اظہر یا نور من نور اللہ اظہر سم اللہ یا محمد بن عبد اللہ۔ بحوالہ انوار البیان بحوالہ تحفہ الانساب۔ بحوالہ تذکرۃ الانساب و بحوالہ ہجر البیان و تاریخِ مکتبہ بحوالہ تاریخ الانساب رنکھا گیا۔

توفی

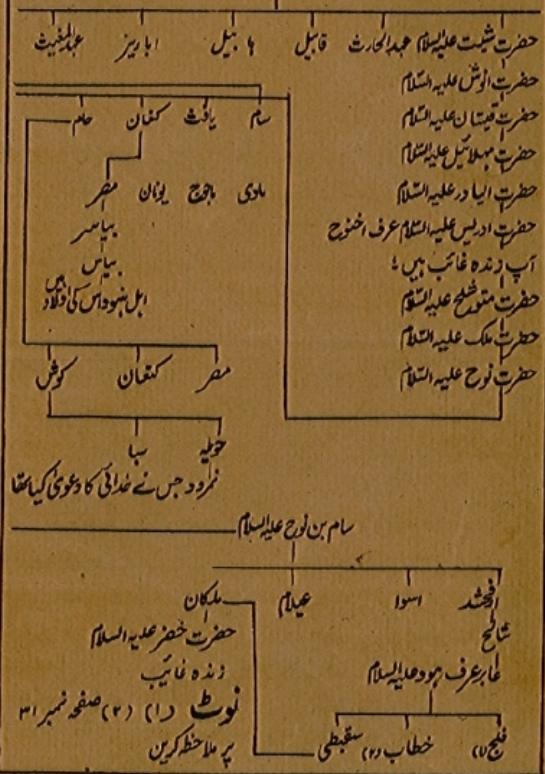
۱۔ کتاب ہائیں تجربات سادات ہاکل صحیح اور درست درج کئے گئے ہیں
 دوبارہ اشاعت جلد چہارم کی جاوے گی جس میں بقید فائنان سادات کے تجربات
 درج ہو گئے جو اصحاب اپنا شجرہ کتاب ہائیں درج کرنا چاہیں مندرجہ ذیل پر خط لکھ کر
 سید نذیر حسین خلیفہ مولوی غلام حسین موضع میاں میر ڈاکخانہ مغلیہ پورہ

مُعِينُ الدِّينِ رُبِّي اِنِّي نَصِيفٌ مِنْ كُفَّيْهِ

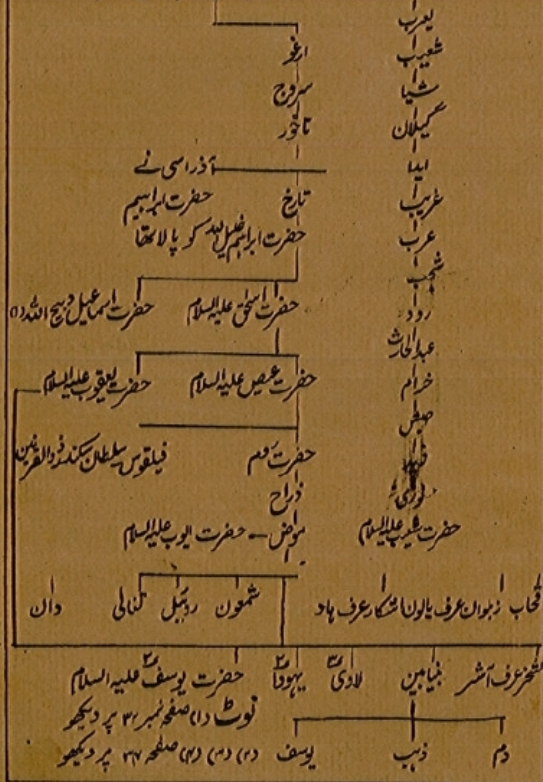
کہ آدم علیہ السلام سے پیشتر بھی چالیس آدم گذرے۔ اس سے ہمیں کچھ غرض نہیں
کیونکہ اس حضرت امیر علیہ السلام کا قول شاید ہے ۔ اور باقی رہا حضرت
آدم بنیاد کے اولاد کا ذکر سو معین الدین عربی کے نزدیک آدم علیہ السلام
کے انکسای اولاد تھے اور بعض مصنفین کا قول ہے کہ پانچ
صد لاکھ اور چار صد تانے لاکھ یا تین لاکھ تھے جس میں کوئی لاکھ
میرے نزدیک آدم علیہ السلام کے ساتھ لاکھ تھے جس میں کوئی لاکھ
ثابت نہیں ہوئی۔ کیونکہ خداوند تعالیٰ کے قانون ترمیم نہیں ہوتا۔ کبھی
بہن بھائی کا نکاح جائز قرار دے اور کبھی منسوخ کرے۔ اب رہا یہ سوال
کہ آدم علیہ السلام کے لاکھوں کا نکاح کس سے ہوا۔ میرے خیال میں کچھ
لاکھوں کا نکاح حوروں سے اور کچھ اہل جنات سے اور کچھ سلبقتہ
آدم کی لڑکیوں سے

قرآن مجید سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ آدم علیہ دنیا کی پیدائش پر فخر و شوق
نے باری تعالیٰ سے اعتراض کیا کہ میرے خلائق کو آدم زمین پر فساد کرے گا
میں سے ثابت ہو تا ہے کہ آدم علیہ السلام سے پہلے بھی زمین پر آدم موجود تھا
اور فرشتوں نے فساد کرنے آدم کی اولاد کو دیکھا جس کی پہلوں نے مثل بیش
کی نہیں، تو غیب کا علم ان کو کیسے ہو سکتا تھا۔ غیب کا علم تو خداوند
کرم کو ہی ہے

الوالد بشر حضرت آدم صفي الله



نمبر ۲ . خطاب بن ہود علیہ السلام نمبر ۳ فلج بن ہود علیہ السلام



فرد	ذبیح	الوہب	عزرائق	مجل	مقوم
الوجہل	ماہ	فرغل	عباس	امیر حمزہ	حضرت علی علیہ السلام
عمران نقی ابی طالب	خوشت	دیکھو صفحہ ۳۳۷	۳۳۷	۳۳۷	۳۳۷

[illegible]

در ذکر جناب میر عقیل کی ہجرت حال لکھا جاتا ہے مگر مقبرہ عالیہ
حضرت بی بی پاک دامنوں پر لا ہوا
مطابق تحقیق اہل بیت

حال ان کا یہ ہے کہ چھ بیسیاں ایک جناب مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہ کی صاحبزادی ہمشیرہ
حضرت عباس علیہ السلام کی موسوم باسم فقیدہ الشہر بی بی حاج و پانچ صاحبزادیاں حضرت عقیل
برادر حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام کی جن کے نام یہ ہیں حضرت بی بی تاج حضرت بی بی حور
حضرت بی بی فخر حضرت بی بی گوہر حضرت بی بی شہناز ہمشیرہ گن حضرت مسلم حضرت بی بی فخر
ہمشیرہ بی بی حاج صاحبہ منکرہ حضرت ہمشیرہ بی بی کہانما زین العابدین کو دہری خدیوہ کا مکہ کے
طلب کیا۔ تیس وقت امام نے ان کو فرمایا کہ بھیجی جہاں آپ کے لئے حکم و رضوی ہے
کہ نہیں سے ہجرت کرنا چاہیں۔ آپ نے حکم نامہ تسلیم کر کے مدینہ سے روانگی اختیار کی۔ آپ
کے ساتھ چند حافظ قرآن اور اہل علم بھی مدینہ سے ہجرت کر کے ہند چلے آئے۔ جب سے میں
انہوں نے سنا کہ امام کو گرفتار کر کے یزید نے طلب کیا ہے۔ تو رادہ کیا کہ ہم واپس ہو جائیں
مگر حکم نامہ تسلیم کر کے ہند سے واپس نہ آئے بلکہ ہندوستان تشریف لے آئے اور
شہر و موضع پہنچے جس جگہ آپ کا دار عمارت ہے۔ اس جگہ پہلے ایک ٹیلہ تھا۔ اس زمانہ میں
اس ٹیلے کے گرد و نواح کوئی ٹھکانہ یا چوکی نہ تھی۔ جب یہ بیسیاں پہنچیں۔ تو بڑے بڑے قہر و ہمت
الزام حضرت اہل بیت صلعم کے ان چوں کے آئندہ سے یکدم سر دہر گئے۔ اور چوں میں
فتور غلہ پڑ گیا۔ تو چوں نے خوش سیولی سے باعث ہنگام و سر دہرے آئندہ ان کا چھپا
سب جو میسر ہوئے سوچ بچار کر کے۔ کہ یہاں کوئی عرب ترک اولاد رسول صلعم سے آئے ہیں
یہ ان کی برکت کا اثر ہے۔ انہوں نے بعد از دریافت حال ان کی طلب کیلئے ملازم روانہ
کئے۔ مگر بیسیوں کو بلایا جائے۔ اس امر سے یہ بیسیاں حیران ہوئیں کہ کیا ایسی ہم سیدہ ہیں
اول مدائی بڑا زمان اور قدر کر لی ہو پھر ملک بیکانہ حتیٰ کہ کوئی ہمدی ولی بھی نہیں سمجھتا

ہے۔ اس لئے آپ ان کے پاس تشریف لے گئیں۔ جب یہ خبر راجوں کو پہنچی۔ کہ وہ تشریف
نہیں لائیں۔ تو ان کے سردار نے ولید کو بھیجا اور کہا کہ تو ان کو ہمراہ لانا یا اپنی قلمرو سے
بکھل آنا اور نام میں لہجہ کارمانتری تھا۔ اور بیسیوں کے نزدیک ہمالہ بن اور اس کے بیٹے
کا نام بکر ماس ہائے تھا۔ راوی کہتا ہے۔ کہ جب یہ بیسیاں مدینہ طیبہ سے تشریف
فرماتے ہند ہوئیں۔ تو ان کے ہمراہ سات سو چار آدمی ولی اور حافظ قرآن بزرگ ان کے
ہمراہ تھے۔ جب وہ کنو حضرت کے پاس آیا۔ و حکم راجہ کا شایا تو آپ نے پہلے مہنت
و مہنت فرمایا کہ باہم کو تکلیف نہ دے اگر تم کہتے ہو کہ یہاں سے سے ناراض ہو تو ہم یہی
جاتی ہیں۔ اور مسوا اس کے ہمارے مذہب ستر واری کا حکم شاکر اکید جاری ہے اس
واسطے ہم لوگ تک نہیں جاسکتیں اس لئے ہمارے میں مجبور ہوں۔ اور راجہ صاحب کی
طرف سے آپ کے لئے چلے پڑے ہوں۔ آخر بی بی صاحبہ کلاں نے کنو کو اپنے
پاس طلب کیا۔ اور ایک نظر توجہ سے اس کی طرف دیکھا۔ دیکھتے ہی وہ یہ پوش
پہر میں پر گزرا جب پوش میں آیا تو دیا اور حضرت کے قدم مبارک پر گر کر درخواست
تعلیم و تلقین دین اسلام کی کی اور صدق دل سے مسلمان ہوا جب یہ خبر راجہ کو ہوئی تو وہ
مہنت مزدور ہوا۔ اور تمام لے بلوہ کر کے شورش برپا دی۔ اس سے بی بی صاحبہ ان
خائف ہوئیں۔ اور بیابانی میں عرض کی کہ یا اللہ ابھی خوف حادثہ کر لیا ہے دلوں
سے نہیں گیا۔ کہ یہ دوسرا حادثہ عظیم ہوا ہے۔ ہم چاہتی ہیں کہ ہم بس پردہ ہوجائیں
آجی زمین کو حکم ہے کہ ہم کو ان سے یہ دعائیں قبول ہوئی۔ اور اسی وقت زمین میں
شکاف ہو گیا۔ اور تمام بیسیاں ان میں سما گئیں۔ اور پرشیدہ ہونے سے پہلے بہت ٹھکان
ہم لہوئیں کر نصرت عنایت کی۔ اور فرمایا کہ اپنے اپنے وطن کو چلے جاؤ چنانچہ وہ حسب حکم
چلے گئے اور عرف چار حافظ جن کے نام یہ ہیں۔ ابو الفتح۔ ابو الفضل۔ ابو الکلام
عبداللہ حضرت کی خدمت میں باقی رہے۔ قبر میں ان کی قبر بی بی تیزی کے پاس غریب
رویہ موجود ہیں۔ وہ بھی آپ کے ساتھ زمین میں سما گئے۔ جب اس کنو نے ان کی یہ کرا
مستتر سیدہ اور بے خانہاں حکم کشیدہ اور غلام ہیں جس کا حکم کہ تکلیف نہ دے

دیکھی۔ تو صدق دل سے خیر فرمایا، اور یہاں مجاور ہو بیٹھا، اس وقت حضرت بیبیوں کے دو بچوں کے پے پر دسے زمین نظر آتے تھے، اس نے ان نشانیوں پر قبور بتائیں چند ورہ پہلے نظر آتے تھے پھر وہ بھی غائب ہو گئے۔ جب کفار نے یہ کرامت دیکھی تو دم بچو ہو گئے، اور کئی ایک ایمان لے آئے اور شہر ہو رہے کہ جب وہ کو مسلمان ہو گیا۔ تو بی بی صاحبان نے اس کا نام عبداللہ رکھا اور چند دنوں بعد وہ عبداللہ بنام با خاکی مشہور ہو گیا، اور ایک روایت میں ہے کہ اس کا نام بھی حال رکھا گیا تھا الخضر اس کی اولاد اب تک مجاور خانقاہ عالی جاہ ہے۔ اور اچھوت کہلاتی ہے۔ اور وہ راجہ بیب لپٹے فرزند کے مسلمان ہوئے عورت ذکر آتا تھا، مگر بلا کا آتش فرزند کی طرح زمین ان کو لے دی۔ بعد کچھ عرصے کے ہندو بھی لوگ اس طرف آئے ان میں سے ایک شخص مسی بالو نام کی دختر لولی تھی۔ وہ محمد جمال کا خواہشمند تھا۔ کہ وہ اس سے شادی کرے۔ اس نے انکار کیا، جب تمام عہد بعد ہوئے۔ تو اس نے کہا کہ میں اپنی سرکار میں عرض کر لوں اگر حکم ہو گیا تو قبول کر دوں گا۔ یہ کہہ کر دربار کو بر بار پر حاضر ہوا۔ اور عرض کی وہاں سے الہام ہوا کہ بیچک نکاح کرے چنانچہ محمد اقبال نے اس دختر بے جمال سے نکاح کر لیا اور اس کو حضرت بی بی کے مزار پر لے آیا اور عرض کی کہ اب یہ کنیز آپ کی حاضر ہے اگر اس کے ہاتھ پاؤں اچھے ہو جائیں۔ تو خدمت میں دل و جان سے آپ کے مزار پر بہت چنانچہ دعا کرنے کے بعد اس کی دعا قبول ہوئی اور اسے الفور وہ نکاح ہو گئی، جب ان بیبیوں جاؤں نے یہ کرامت دیکھی۔ تو سب کے سب صدق دل سے مسلمان ہو گئے۔ اور وہ تمام ایک ہی قبیلہ کے تھے۔ اور جو زمین بابا خاکی کو راجے دی تھی۔ وہ مشرق و جنوب و روہ رس خانقاہ کے تھی۔ اس میں سے دو صد گھمڑیں زمین خاکی مجاور نے ان کو دی چنانچہ جب تک ان کی اولاد رہی۔ تب تک وہ باہم مراوری کے برتاؤ کرتے رہے۔ ان کے ان میں سے لا دل رہنے لگے۔ پھر بعد خان بہادر عرف شیخ جانی کر مراد شیخ دھانوار ان کی اولاد میں سے باقی تھی اب ان کی اولاد بالکل نہیں بچو رہی ان کی گردنوارح اس خانقاہ کے مشرق موجود ہیں تا پید ہوئے بیبیوں کے راجہ

جنود چار سو سال تک مالک الملک رہے اور ان کا اولاد خلافت ان دنوں میں شہر منہر پور علاقہ چلی تھا۔ بعد اس کے سلطان محمد غزنوی نے یہاں آکر ان حضرات کا ذکر عشاء تو را دست قلبی سے چار دیواری پختہ اور چند دالان تعمیر کرائے۔ اکبر بادشاہ نے بہت عمارت تعمیر کرائیں۔ اور امیروں کا قبرستان بھی مقرر کیا۔ چنانچہ اس عہد کی سید نور کی قبائک موجود ہے۔ اور جو قبیلہ زمین ان کے قبضہ میں تھی۔ سب مالکوں نے جاری رکھی۔ اور سو اسے اس کے چار چار ہزار ہندشاہ اکبر نے تمام خانقاہ کو بخش کی۔ اور شہر رازی ء

ذکر اولاد حضرت امام حسن علیہ السلام

اسم مبارک فرزند ان امام حسن علیہ السلام

سید یعقوب۔ سید مہمیل۔ سید حمزہ۔ سید احمد شہید۔ سید عبداللہ صغیر۔ سید عقیل۔ سید ابوبکر۔ سید سن اصغر۔ سید محمد۔ سید جعفر۔ سید عبداللہ شہید۔ سید علی اکبر۔ سید علی اصغر۔ سید محمد جواد۔ سید علی۔ سید قائم شہید۔ سید زکریا۔ سید حسن مشقی غازی۔ سید علی کربلا۔ سید محمد شہید۔ سید حسین ازم حضرت حسن علیہ السلام کے اکیس فرزند تھے اب ان کی اولاد کا ذکر کیا جاتا ہے۔ ان سب مہاجر ادوں سے جو دہاتی تھے گئے تھے ایک سید زید جو کثیر لاوڑ ہیں۔ ان کی اولاد اب تک بھی ہے ہیں۔ دوسرے سید حسن تھے ان امام حسن تھے۔ ان کی بابت کتاب گلزار جزرت تصویر کر بلا مولف سید آل محمد صاحب امر وہی صفحہ ۳۴ فرست شہدائے کربلا میں لکھا ہے کہ حسن ثقیانی ابن امام حسن جو الکتاب عمدۃ الطالب اور جو القیام اور ناخ التارخ اور شیخ الطوسی اور ارشاد اور ریاض الشہاد میں کی جوال لکھا ہے کہ جب رنجی ہو کر گئے اور جن وقت شہید کے جسم سے جدا کئے جاتے تھے ہمسایہ خارجہ ان کا مہم کو مرتق جان باقی تھی شفا عت کر کے بچے گئے۔ اور کو فہم ان کے خنوں کی دوا کی۔ جب صحت ہوئی تو مدنیہ طبریہ روانہ کئے گئے۔ اور ان کا عقد خباب عقد خباب سین نے قبل از مرگ بچا اپنی دختر

ایمان سادات سعد الشیدیه کا شجرہ نسب

تاریخ شجرات فیانروایان اسلام قاسم رشید ترجمان الدین ان کے چار سپہ نئے . محمد اور
عبداللہ اور ہادی مجہدی اور حسین محمدان کے تین سپہ نیاں قاسم اور عبداللہ اور قاسم ان کے سپہ
احمدان کے سپہ اسماعیل ان کے سپہ قاسم ان کے سپہ عبداللہ سید محمدان رشید دوسرے
سپہ عبداللہ کے فرزند علی ان کے سپہ قاسم منصور ان کے سپہ عبداللہ ان کے دو سپہ حسین
اور جعفر علی عبداللہ ان قاسم رشید ان کے سپہ علی ان کے عبدالرحمان ان کے سپہ قاسم
حیدر ان کے سپہ جعفر ان کے سپہ سلیمان ان کے عجزہ ان کے سپہ محمد علی والدین محمدی و عبداللہ
منصور ان کے سپہ سعید الدین احمد اور غزال الدین ناصر اب تیسرے ہادی مجہدی
بن قاسم رشید مذکور بالا ان کے دو سپہ ناصر احمد و عبداللہ قاسم محمد و قاسم ان کے سپہ حسین
و ہادی مجہدی ہر دو اولاد ناصر احمد ان کے تین سپہ قاسم مختار علی و مجہدی ان کے سپہ
محمد یوسف منادی اولاد ان کے سپہ محمد ان کے سپہ سلیمان ان کے سپہ احمد متوکل اور
قاسم مختار بن ناصر احمد ان کے سپہ محمد ان کے سپہ عبداللہ ان کے دو سپہ محمد اور
احمدان کے سپہ دوبر الدین محمد اور رشید الدین محمدی محمدان کے دو سپہ رشید الدین
اور مجہدی منادی قاسم رشید کا چوتھا سپہ حسین اولاد سعدان کے ہر دو گروہ کا شجرہ نسب
ابتداء سے ایک ہے ۔

تاریخ شجرات فیانروایان اسلام میں لکھا ہے کہ شرفائے مراکوب تک حکمران
ہیں ۹۵۱ ہجری سے تا ۱۲۱۲ ہجری تک مراکوب کی موجودہ فیانروایان کا خطاب
شریف ہے ۔ یہ اپنے آپ کو حضرت فاطمہ کے بڑے بیٹے امام حسن کی اولاد بتا کر
خاندان حضرت محمد سے ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں ۔ بیشتر سادات نے ۱۵۱۲ھ میں
تار و منٹ فتح کیا ہوا مراکوب فیض پر مسلط ہوئے ۔ لیکن دراصل ان کی باقاعدہ سلطنت
کا زمانہ ۹۵۱ ہجری سے شروع ہوتا ہے ۔ یہ تمام عللہ شرفا سادات میں تقسیم ہو گیا

چنانچہ سچ سال تک ان دونوں میں ہنگامہ اور فساد کا بازار گرم رہا ۔ ان کو محدود سابق میں
لیا دہ تر رہی تھے جواب میں لیکن لیا اوقات شریف مراکوبی خلاف مقام فیض میں بھی
ایک شریف کو دارمیر کا شرفا مراکوب نے ایک خطاب خلیفہ کا وارث قرار دیتے ہیں جسے شرفا
اول ۹۵۱ ہجری میں محمد اول بادشاہ ہوا اس کے بعد ۹۶۵ ہجری میں عبداللہ بادشاہ
ہوا ۔ اس کے بعد ۹۸۱ ہجری میں محمد شاہ بادشاہ ہوا اور ۹۸۳ ہجری میں عبداللہ اول بادشاہ
ہوا اس کے بعد ۹۸۴ ہجری میں ابوالحسن احمد اول منصور شرفا بادشاہ ہوا اس کے بعد ۱۰۰۱
میں ابوالفارس بادشاہ ہوا اس کے بعد ۱۰۰۱ ہجری میں زیدان بادشاہ ہوا ۔ اس کے بعد
۱۰۰۱ ہجری میں عبداللہ ثانی بادشاہ ہوا اس کے بعد ۱۰۰۱ ہجری میں احمد ثانی
بادشاہ ہوا ایک سلسلہ سادات حسینی شرفا غلہ فی ۱۰۰۹ ہجری سے لے کر
تا ۱۲۱۲ ہجری تک رشید بن شریف بن علی اس کے بعد اس کا سپہ محمدی ہوا اس کے
بادشاہ ہوا اس کے بعد ۱۲۱۲ ہجری میں احمد بادشاہ رہا ۔ اس کے بعد ۱۲۱۲ ہجری میں
عبداللہ حاکم ہوا اس کے بعد ۱۲۱۲ ہجری تک محمد اول بادشاہ ہوا ۔ اس کے بعد ۱۲۱۲
ہجری تک باوید پارسا حاکم رہا اس کے بعد ۱۲۱۲ ہجری تک ہشام بادشاہ ہوا اس کے
بعد ۱۲۱۲ ہجری تک محمدی تک سمان بادشاہ ہوا اس کے بعد ۱۲۱۲ ہجری تک عبدالرحمان حاکم
اس کے بعد ۱۲۱۲ ہجری تک محمد ثانی بادشاہ ہوا اس کے بعد ۱۲۱۲ ہجری تک سید
حسن بادشاہ رہا ۔ گیارہ بادشاہ ہوئے ۔

تذکرۃ الکرام تاریخ خلفائے اسلام میں لکھا ہے کہ اب تک وہاں سادات حکمران ہیں
اور وہاں کے موجودہ بادشاہ کا نام عبداللہ شاہ ہے ۔ اس ملک کے ایک نہایت قوی
اور شریف ہوتے ہیں اور قسیم اسلام کی خلافت کی یہ سلطنت نشانی ہے ۔ اس لیے
یہاں کے بادشاہ کو بل پر پست نشاہ کہتے ہیں ۔ اس ملک کی وسعت فارس
کے برابر ہے ۔ جزیرہ فی کل زمین دنیا کی چاقش کی رو سے چار کروڑ پچاس لاکھ ساکنین
مربع میل جگہ کو پچاس حصوں میں تقسیم ہے ۔

شجره نسب ولاحضرت امام حسن عليه السلام
 وید بن حسن علیه السلام
 حسن بن امام حسن علیه السلام

حسن صفری حسن عبد الحفیض ابراهیم جعفر دودو حسین اشک
 (از حسن) (از عبد الحفیض) (از ابراهیم) (از جعفر) (از دودو) (از حسین اشک)
 شاه شجاع موسی اسماعیل حسین ابیج نقیب حسین اشک

محمد	سیلمان	موسی
یگی	ابوالقاسم ابورسفد	ابوبکر محمد

امیر طریق ناصر الدین
بنی باجوہ والدہ - عبداللہ - زاهد - محمد - عابد - ابو صالح عبداللہ قاسم
علی - یزید - میمون - احمد
عبداللہ - محسن شمس الدین - ابو کبر دادوز - موسیٰ ثانی - عبداللہ

عبداللہ الرحمہ
سید عبداللہ
نور
شیرا ۲۰ بعض موقوفوں نے ان ناموں کو
صنف کے نام سے مدد دیا کہ

ہے۔ حواصل ہی نام درست ہے آپ کا مزار گیلان میں ہے۔
دیکھو صفحہ نمبر ۵۶

K. C. S. K. C. V. O

نوٹ

سید عبد اللہ شیخ عبدالقادر جیلانی فرما و بعض مومنین نے ان ناموں کو
غائب کیا ہے۔ تہذیب کے تھکوں سے ابوصالح کو سید صغیر کے نام سے موسوم کیا
ہے۔ حواصل یہی نام درست ہے آپ کا مزار گیلان میں ہے۔
دیکھو صفحہ نمبر ۵۶

بقيد صفحہ نمبر ۱۵۰۰ الفخر محمد بن تاج الدین البرکہ ۵۰ تاج الدین البرکہ بن شیخ عبدالقادر

سيد محمد بن سيد احمد
سيد محمد بن سيد احمد
سيد علي

سيد يوسف الدين
الغياثي - ظهير الدين محمد بن سيد جمال الدين
سيد شمس الدين
سيد جواد
سيد حسين
سيد جمال الدين
سيد جمال الدين
سيد جمال الدين

سید محمد نورالدین - شاه علی الهادی سید نصیر الدین
 سید شاه محمد مقیم عرف کف الدین سید احمد
 سید خدیجه خدیجه خدیجه خدیجه
 سید محمد خدیجه خدیجه خدیجه خدیجه

عبدالله شاه محمود	سید علی الدین	سید علی میر
آپ کی اولاد چند گزشتہ سید		
فیض شاہ سید سعد الرحمن		سید شاہ نور

محمد شاه ثانی
پیر قرا در شاه
سید عبدالعزیز
سید عبدالکلی
سید عبدالکلی
سید عبدالکلی

میر علی حسین
حسن شاه علی الله
عبد الرحمن

۵۴ داک مانه سنگ پور
 نوٹ
 ۱۸۵۴
 ۱۸۵۴

پس جز اولاد منع لاس پور
دیکھو صفحہ ۱۷۲

100

سيف الدين بن
شيخ عبد القادر گیلانی

سيد ابو الفتح صفي الدين
ابو منصور عبد السلام

سید محمد
سید علی بیگانی
سید مسعود
سید عبداللہ
سید مسعود الدین
سید البرکات

محمد شاه نور شاه محمد ظفر محمد احمد ضياء الدين سيد ابو علي سيد ابراهيم علي

شمس دین	سید شاه میر
عثمان قادری	سید شمس الدین قادری

مراد علی محمد بخش پیر شاه امام بخش
شاه محمد فیروز
سید میر علی
سید جلال الدین
سید شاه مهر

عالم امام فرمان سید میر علی سید شمس الدین قاسمی
سید شاہ نعمت اللہ سید شاہ محمد باقر سید میر محمد

سید محمد و آقو - سید سخی ملتانی - سید موسی ملتانی - سید شاه محمد - سید محمد غوث دجی

سید غیاث الدین ان کی اولاد دہلی میں ہے
سید شاہ حامد — عبدالرزاق

سید صدک دفاتر ۹۵۶ سید عبداللہ سید محمد سید عبدالقادر

نہ دیکھو ۵۹ پٹا یہ شجرہ سادات حبال پور لکڑیاں ضلع گورداسپور کا ہے

بقية صفحه ۵۸

سید محمد بن احمد بن علی بیابانی

سید عالم ————— سید امام

سید میر محمود - سید میر محمد موسوم - سید یعقوب - سید علی -
سید برهان الدین - سید عبدالوہاب - سید محی الدین - سید مران شاہ - سید عبدالرزاق

سید داؤد — سید یحییٰ
سید سعید غازی سید محمد علی سید اکرم اللہ

نور شاه
جواهر شاه

سید بایزید
سید مظفر علی
سردار شاه
صاحب شاه
محمد علی

سید فتح شاه
 سید مبارک شاه
 وزیر شاه
 غلام مصطفی
 دایم الدین

محمد حسین شاه محمد عازف

سید عالم شاه

یہاں تہ صحت نزلت حسین مہدی حسین منقول حسین

شجره سادات شاهکاره صنع مشکری

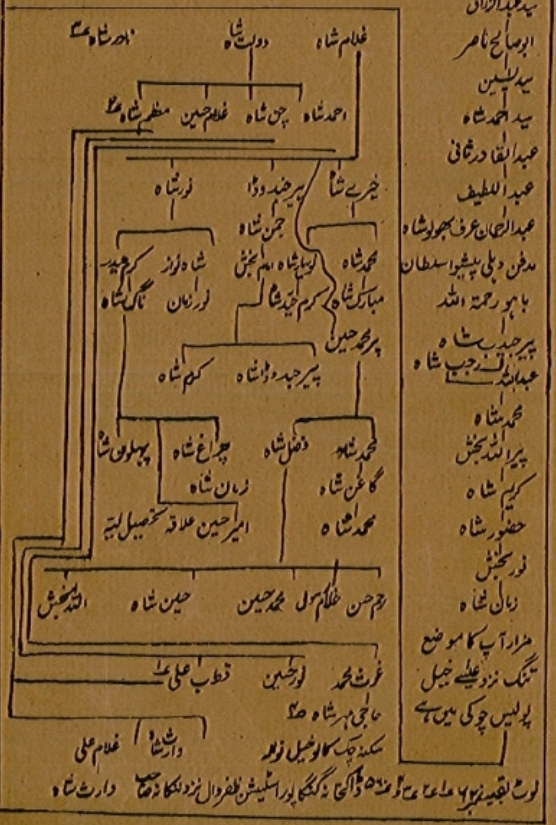
بقیہ صفحہ ۵۹ سید مبارک بن محمد غوث اچوی بقیہ صفحہ ۵۸ سید عبدالقادر
 سید میرال شاہ وفات —————
 ۹۸۶ھ مزار میانی لاہور
 سید نظام الدین وفات ۷۲۵ھ
 سید حسین شاہ سید عبدالقادر سید اہل اللہ شاہ — شاہ سلیمان
 سید اشرف الدین سید لعل اللہ شاہ — فقیر اللہ شاہ
 سید ناظم علی سید دیوان شاہ — سید غلام غوث
 سید ہاشم علی یہ شجرہ سادات موضع جلال پور لوہریاں ڈاکٹر
 چھان تحصیل شکرگڑھ ضلع کورداسپور کا ہے

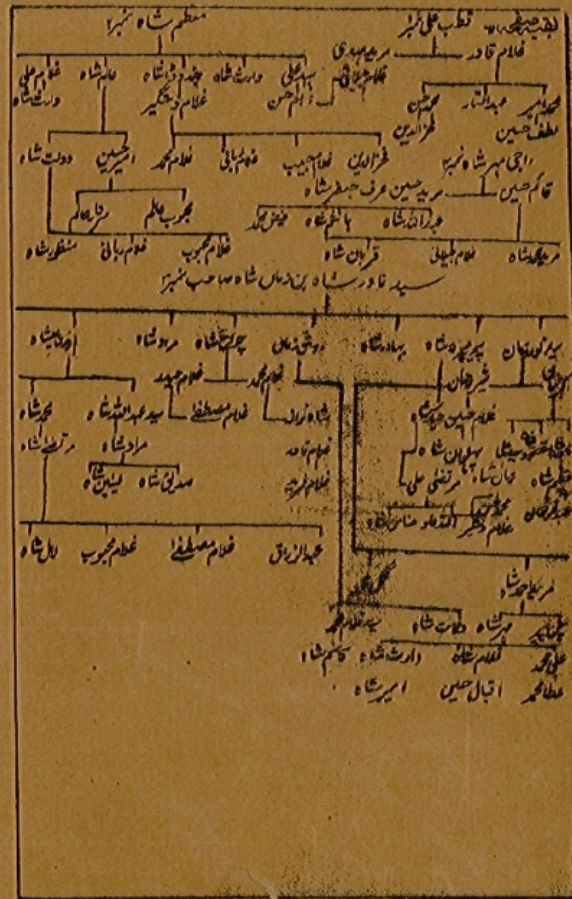
سید اشرف الدین اکبر علی
 محمد شاہ
 محمد شاہ مقصود شاہ مکن
 سہم پریال
 طالب حبیبی فضل حسین
 علی شاہ تصدقی حسین
 سید ولی شاہ سید نعیم شاہ
 نور شاہ
 قطب شاہ
 سید حسن شاہ

نوش

یہ کتاب محقر نے بڑی محنت و جانفشانی سے
 تصنیف و تالیف کی ہے۔ اس لئے
 جملہ تاجران کتب و اہل مطابع و دیگر حضرات
 سے التماس ہے کہ کوئی صاحب اس
 کا کوئی جزو یا سالم حصہ چھپائے کا قصد
 کرے ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان
 اٹھائیں گے
 حکیم سید تاج حسین خلیف الرشید سید محمد شاہ
 محمد کٹر۔ لاہور مولف کتاب ہذا

سید عبدالقادر جیلانی





مانو ذرا ذکر الابرار فارسی مصنف شیخ بہا الدین

:- متوطن چک با یزید :-

کہ جمع فیوضات و انکارات زبیرہ بچہ سے و قدوة الاولیاء کرام عظام مصطفوی دودمان مرتضوی سیدنا محمدی قطب الاقطاب صوبہ بچہ و اصل بالکرم مصطفی الی اللہ تعالیٰ اندیشہ راغب الحق شمس الدین حضرت سید حسن بہا الدین قدس سرہ در عہد بادشاہ عباس ثانی در ہندو شریف تیار پنج ماہ راجہ اول سلطان دہلی میں تولد ہوئے۔

قطبہ تاریخ ولادت
ہجرت بہشت صد نو کم زہمت او تولد کرامت بہ الدین بہ بنداد
حسرت آنحضرت سن بروز کو پہنچے اور ایام طفولیت عبادت و فکر و مشاہدات میں گزے تو آپ نے ایک رات اپنے جد اکرم سید عبدالقادر جیلانی رحمت اللعالمین کو علم دیا میں زیارت کی اور تعلیم باطنی کے فیوضات بہت مشرف ہوتے اور اسی روای میں سید عبدالقادر جیلانی نے فرمایا کہ میں نے سید عبدالقادر جیلانی کو تیرہ قسبیت عطا فرمادے کہ کو چاہیے کہ ملک پنجاب میں جا کر توحید الہی کو تبلیغ ظاہری و فیوض باطنی سے ہر درگاہ و مشرکین و ضالین کو راہ صراط مستقیم دکھاؤ۔ تو آنحضرت نے عرض کیا کہ بابا جان آپ کا فرمان بسر و چشم قبول ہے۔ لیکن یہ بھی ارشاد فرمادے کہ پنجاب میں کس جگہ دنیا آ کر کے کا فرمان ہے۔ زچہ بزرگ وار سید عبدالقادر جیلانی نے فرمایا کہ اسے سخت جگہ چشم چراغ جہاں کرام بہاں سے یہ آفتاب برآمد و ہر جگہ راستہ میں اسی میں باقی استعمال کرنا۔ چنانچہ جس جگہ اس آفتاب نے کوہ پائی تمام ہو جائے۔ وہی جگہ تہا سے رہنے کی ہوگی۔ انھیں جناب حسن بہا الدین نے وہ پر آب آفتاب اٹھایا اور علم سفر پنجاب ہوئے۔ لیکن جب ہندو شریف سے روانگی فرمائی۔ تو صاحب قرائنی شاہ عباس ثانی کو آپ کے خروج کی اطلاع ملی۔ تو اس نے ایک منزل تک

ہیکہ تاقب کیا۔ اور مل کر نہایت مہنت والی سے واپسی کے لیے مجھ پر کیا۔ مگر اس نے
 انکار کرتے ہوئے فرمایا کہ کسی آدمی و معاصی کی وجہ سے نہیں جاتے۔ فقط امر حق کی
 مشیت ہی میں ہمارا جاننا ضروری ہے۔ آخر الامور بادشاہ جس تائی نے چشم پر آب ہو کر
 سند لکھ دی اور قدم پڑی کر کے الوداع کہا۔ آنحضرت وہاں سے چل کر بعد چند روز
 درجہ جلال الدین محمد بکر بادشاہ بدرالسلطنت لامرئ شریف لائے۔ اور عرصہ بدہ
 سال وہاں چلے کئی کشتے تھے اور بہت سے لوگ شرف بہیت اور فیوض باطنی سے
 بہرہ ور ہوئے چنانچہ وہ چاند شریف تاحال موجود و محفوظ ہے۔ اور دور دورہ اس
 لوگ خوش اعتقاد برائے زیارت آتے جاتے ہیں۔ بعد اس کے موضع کشمیلہ
 ضلع گورکس پر کے چند مشہور بنو سردار تارملک خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور
 نہایت انکساری و مجاز سے طالب توجہ ہوئے۔ کہ حضور ہمارے پاس تشریف شریف
 ہے مگر رحمت مرحمت فرمائیے۔ تو آپ نے ان کے ہمراہ موضع کشمیلہ کی طرف
 روانگی فرمائی۔ مگر جس وقت موضع مسابیاں میں (جس کا نام تب مسن کرکھ تھا) پہنچے
 تو وہ پانی کا آفتابہ دفعۃً خشک ہو گیا۔ اس میں ایک قطرہ آب باقی نہ رہا۔ اور آپ کو حکم
 چاند گورکس پر چلے جاتے ہوئے اس گدڑی میں سکونت اختیار کرنی پڑی اور وہاں
 ایک گھر باغیچہ کا تھا۔ جو نام نہاد کے مسلمان تھے۔ اور کارا لہار وجہ بھر ہری ہیا
 یوں کہتا ہے کہ موضع مسابیاں کے متصل ایک تالاب اصل و بچل دو جویوں کا استخوان
 تھا۔ اور وہ بڑے ساحر جادو کنندہ تھے۔ اس وقت گرد و نواح کے لوگ اکثر بنو دہی
 تھے۔ مگر ان کے لوگ روزانہ باری باری دودھ گاؤ بیٹیاں ان جویوں سے پاں لے عاری
 تھے۔ اگر کوئی خطا کرتا تھا۔ تو اچل و بچل زور جادو ان کی گاؤ بیٹیاں کے پستانوں میں
 خون ڈال دیتے تھے۔ بہن وجہ لوگ ان کی کربانی پر سخت تامل وائل تھے۔ اتفاقاً
 ایک مسافر کا وہ بیٹیاں سے کراس علاقہ سے گزرا تو ہوا خواہاں چل کے چند آدمیوں
 نے اس مسافر کو مجبور کیا۔ کہ تمام گاؤ بیٹیاں کا دودھ دیکر ہمارے جویوں کی خدمت
 میں حاضر کرے۔ گیس مسافر نے انھیں کہا۔ اور چل دیا۔ لیکن پھر اسے ہی فاصلہ پر گیا

قوس کی گاؤ بیٹیاں کے مغنوں سے خون بہنے لگا۔ قریب تھا کہ مسافر پر جویوں کی کربانی
 غالب آجائے کہ سید عبداللہ کا ایک مرید درویش محمد نامی وہاں آجود ہوا۔ اور
 مسافر کی حالت زار پر رحم فرمایا۔ برکت ہم آہی اس کی گاؤ بیٹیاں اچھی بھلی ہو گئی
 اور خود درویش محمد نے آکر سید حسن بدرالدین کے آستانہ پر قصہ مذکور کہ سنایا۔ اور
 عرض کی کہ عالی جاہ حق سبحانہ نے انبیاء اولیاء کو منظر جہانت درنہ ضلالت و
 گمراہی پیدا کیا ہے۔ اور آپ غور و چل و چل جادو گرال کی سرکوبی فرمادیں۔ بہمان
 آپ بڑے عظیم الطبع کریم النفس تھے۔ پھر داستان فرمایا۔ مصرع
 مہاش ہے آزاد ہر پہ خواجی کن کہ در شریعت ما غیر میں گناہی نہایت
 تا ہم ہی درویش محمد خادم خاص کے قدم نہ چھوڑے۔ اور نالہ کر کے کہنے لگا۔ کہ
 مخلوق خدا کو ان کے دام تزیرو سے رہا کیجئے۔ تو آپ نے اس نکلار پر اسرار کو قبول
 فرماتے ہوئے حکم دیا کہ باؤ لوگوں سے کہدو۔ اچل و بچل کو کوئی دودھ نہ دوسے
 اور خدا افضل سے جملہ تقاضے گاؤ بیٹیاں سے محفوظ و مامور رہینگے۔ آپ کے
 اس فرمان سبحان کو سن کر لوگوں نے دودھ دینا بند کر دیا۔ پھر تو اچل و بچل نے
 غضبناک ہو کر اپنے چیلوں کو کہا۔ کہ مگر اس فقیر کو باجوڑاں کر کے ہمارے حضور
 میں حاضر کرو۔ جب اچل کے چیلے برائے گرفتاری آئے۔ تو آپ تلاوت القرآن شریف
 میں مشغول تھے۔ اور انگشت شہادت سے اشارہ فرمایا۔ کہ پھر تلاوت سے
 نارغ ہو کر مادیوں گے۔ آپ کا اشارہ کرنا تھا۔ کہ سب چیلے بے حس و حرکت ہو گئے
 لہذا نظاری اچل و بچل نے دیگر چیلوں کو بھیجا۔ ان کا بھی وحی حاضر ہوا۔ جو چیلوں کا تھا
 مجبور ہو کر اچل و بچل خود انش غیب سے حل کر گئے۔ اور آنحضرت سے طالب
 کرامات ہوئے۔ مگر چھ آپ نے بہرحسہ انکار کیا۔ مگر وہ خود بخود بزد جادو ہوا
 پراٹے لگے اور پکا سے لگے۔ اگر تم دلی کالی ہو۔ تو ہمارے ساتھ ہوا پر لو کہ کھد
 چو کہ آپ شہاد لاسکانی تھے۔ آپ نے غلبے کو شام فرمایا۔ پس ارشاد ہی تھا
 کہ غلبے اڑی اور دونوں کے سر پر چلے گئے۔ اچل و بچل مجبور و شہید و قرب

دید ہو کر کت مول پر اگر سے اور معافی کے خواست نگار ہوئے کہ ہمارا آستانہ و تالاب
تا پودہ خرما ہو۔ اور ہم آپ کے سفر ہیں۔ کبھی کوئی شروغیرہ نہ کریں گے۔ حضرت
سید حسن بدرالدین نے بلطف کر بیان فرمایا کہ جاؤ تمہارا تالاب بعد ہو و لدب بنا
رہے گا۔ اور ہماری خاک دستہ تمہارے آستان پر ہمیشہ پڑے گی۔ لوگ شاہد کرینگے
چنانچہ تالاب تاحل موجود ہے۔ ماہ تک حیرت میں وہاں سید گننا ہے۔ اور ہم
خلقت بہت جوتا ہے۔ اور اس سید کے روزگاہی سے جانب جنوب العزیز
جائی ہوئی مسانیاں شریف کی خاک اگر کراہل کی طرف لے جاتی ہے۔ معرہ
گفتہ سے اور گفتہ سے اللہ بورد گرجہ از حلقہ محمد اللہ بورد
یہ حضرت سے ہزار ہا کشف و کرات عن احوال ظہور میں آئیں۔ من حملہ
ان کے بہت سی اذکار الابرار و صدیقہ بدری میں مندرج ہیں۔ یہاں اختصار سے
صرف آپ کی شادی و اولاد کی کا ذکر مناسب ہے۔ لکھا ہے۔ اسی دوران میں
سید سید بخاری از اولاد سید جلال عرف بشیر شاہ مرخ بخاری مع چند برادران
موضع سول مشعل گورہ سپور میں قیام پذیر ہوئے۔ اور بہت مشرف نفس عابدانہ
رہے۔ پارسا میرانہ زندگی بسر کرتے تھے۔ وہیں ان کے گھر چند فرزند سعادت مند
اور ایک دختر تنیک اختر کا من رشتہ بی بی خدانے عطا فرمائے۔ جب وہ دختر
رشتہ بی بی خدانے عطا فرمائے۔ جب وہ دختر رشتہ بی بی خدانے عطا فرمائی۔ تو کسی ہنگام
موضع رض سے دست و پا بند ہو گئے تھے۔ اور پل پھر نہیں سکتی تھی۔ گویا جڑی
ہوئی تھی۔ ہم بھی سید سید بخاری کو احکام اسلام نکاح سنت نبوی کی ادائیگی کا
فسر تھا۔ اور کسی سید صحیح نسب کی جستجو میں تھے۔ اسی حیرت میں ایک رات نماز
استحارہ پڑھ کر بارگاہ آہی میں دست دعا اٹھائے۔ کہ یا اہی اس دختر کی سخاوتی
کے کیلئے میری راہنمائی فرما کہ کہہ کر سوس گئے۔ عالم روایا میں حضرت رسول الشعلین
جدا گمن و محین علیہ السلام نے فرمایا کہ اسے نکاح کر لے۔ جگر سید بخاری اس خواب کو
جو دم دیکھتے۔ وہم تصور کرنا۔ اور صبح اٹھ کر عبادت آہی سے فارغ ہو کر چند سال

حسنی قادری گیلانی صاحب مسانی کو بطریق سنت میری کے اپنی دختر دے دو
اور اس کی مرض کے متعلق کوئی فسر نہ کرنا و مرد حق صاحب کرامات سے
اس کے کشف و کرامات کا مشاہدہ کرو۔ یہ فرمان مانا جان احمد سرور علی علیہ
وسلم سن کر سید سید بخاری بہت خوش ہوئے۔ اور صبح ہوتے ہی تاریخ مقرر
کر کے جناب حسن بدرالدین کو پیغام بھیجا۔ کہ فلاں تاریخ کو ہاشوک شاہانہ مسئلہ
برات امیرانہ تشریف لے آنا۔ اور خود سامان شادی دختر میں مصروف ہو گئے
ادھر سے حضرت حسن بدرالدین نے کوئی تکلف سامان نہ کیا۔ جب تاریخ
معیین آئی۔ تو چند فقیروں کے ہمراہ شیر جنگل پر اسوار ہو کر چل دیے۔ اور موضع سول
کے قریب ایک درخت بھلائی کا تھا۔ اس کے نیچے جا کر برائے آرام چند منٹ
کے لیے بیٹھ گئے۔ دوسری طرف سے سید سید بخاری برضہ استنفاہ وہ
مکور سے باہر نکلے۔ تو دیکھا کہ چند فقیروں کو ساتھ لے کر حسن بدرالدین بھلائی کے
نیچے بیٹھے ہیں۔ سید بخاری دیکھتے ہی غضبناک ہو کر بولے۔ اے حسن بدرالدین
کیا اچھا برتاؤ کرتا ہے۔ ان چند خادموں کے برائے شاہانہ کثرت لاتے۔ یہ کلمات
سن کر حسن بدرالدین ہنس کر بولے کہ یا حضرت ہماری برات پیچھے آ رہی ہے
نگاہ فرمائیے۔ جب سید بخاری نے پیچھے دیکھا۔ تو صد ہا فیل اسوار سینکڑوں
اسب اسوار اور لاتعداد پایادہ حاضر صورت لوگ آئے ہیں۔ اور سامان شامانہ
ہمراہ ہے۔ دماسے و جگر رنج ہے ہیں۔ شام صاحب سید بخاری یہ لشکر کثیر دیکھ
کر سخت تعجب ہوئے۔ چند بہت حسن بدرالدین عرض کی کہ ہمارے پاس اس
لشکر کیلئے نہ جائے۔ ہاں کش کافی ہے۔ اور نہ سامان ہماں نوازی۔ پھر حضرت
حسن بدرالدین نے فرمایا کہ یہ لشکر یاہوں کا ہے۔ آپ مطمئن رہیں۔ آپ کو
کوئی تکلف نہ ہوگی۔ پھر دیکھتے دیکھتے وہ لشکر مقبولان آہی غائب ہو گیا۔ اور نام کر
ہمراہ چند خادموں کے چٹانہ سید سید بخاری داخل ہوئے۔ اور رسومات
شادی ادا ہوئی۔ صبح خدا کی عبادت سے فارغ ہو کر حسن بدرالدین طالب خدمت

سید سید بخاری نے کہا کہ اسے حسن بدرالدین اپنی منگوہ مرستہ کی کو خود اپنے دست سے کھڑکڑولی میں داخل کرو۔ حسن بدرالدین کے شاہی سلطان کا اسم پریم کرہ کی ٹیٹہ کو اشارہ فرمایا۔ وہ چشم زدن میں باکھل تندرست ہو کر ڈولی میں بیٹھ گئی۔ اور اسے کو دولت مراے میں آگئے۔ رب السموات والارض نے پاکدامن کی بی مرستہ کے بلن سے حسن بدرالدین کو چادر لٹکے اور ایک روکی عطا فرمائے۔ اور وہ بھلائی کا درخت تاحل مروجہ ہے تیسرے چوتھے باری کے بخار داسے خوش اعتقاد لوگ اس کے پتے کھاتے ہیں۔ تو بخار دفع ہو جاتا ہے۔ اور اسی طرح آپ کی بارگاہ کے قریب ایک پیل ہے۔ اس کے ڈھائی پتے کھانے سے پرست نہیں لگتا ہوتا ہے۔ اور آپ کا مزار شریف کی خاک ملنے سے مرض کٹھنہ مالا میں لفع ہوتا ہے آپ کی کشف و کرامات بہت زبان زد حق ہیں۔ اور ہزاروں قوم نہیں۔ آخر آپ نے ایک سو تیرہ سال کی زندگی پاکیزہ گزار کر سنہ ۹۷۶ ھ ہجری میں انتقال فرمایا۔ آپ کے مناقب و کمال بیدار نظر ہیں۔ اور آپ کا مزار شریف در بدعانی میں جلوہ فروز ہے۔ اور آپ کے دامن ہوسمی آپ کی پاک دامن میری مرضیہ کا مزار ہے۔ اور باغیں ہیڈ میں آپ کے بنبر حضرت ولی مشہور سید عبدالنکو کا مزار ہے۔ اور ان کے پہلو پہ پہلو آپ کے تین فرزندوں کے مزار ہیں۔ اور ایک فرزند کا مزار پاؤں کی طرف ہے اور آپ کا دربار فیض آشاد اس ملک ملک میں ہے لیکر ہے

شجرہ سید عبدالقادر جیلانی

سید عبدالزاق سید الوہاب سید عبدالعزیز سید عبدالجبار سید عبدالہادی سید ابوالنضر سید شرف الدین سید عیسیٰ - سید محمد امین - سید اسحق - سید یحییٰ

صاحب النضر سید عبداللہ سید کمال سید عبدالرحیم نقار سید قاسم

سید شہاب الدین سید سید علی سید محمود علی

سید قاسم علی سید رضا علی

اول سید شرف الدین سید سیف الدین سید داؤد سید ابوموسیٰ

سید قاسم علی سید رضا علی

احمد علی سید محمود علی سید قاسم سید میر احمد

سید شمس الدین سید جمال الدین

سید شہاب الدین سید عبدالنور

سید شرف الدین

سید حسن بدرالدین اعظم قادری الحنفی

شجرہ سید حسن بدرالدین احسنی قادری

سید علی شاہ صاحبِ نصوص سید حبیب اللہ سید عبداللطیف سید محمد صادق بی فائزہ پاکدہ من اولاد
سب صاحب اولاد ہیں

میران سید عبدالغفور عبدالغنی ابوسعید سید حامد علی سید عبدالعزیز سید محمد شریف

سید سید فرید سید جان محمد سید محمد سعید سید سید محمد سید عبدالعزیز سید محمد شریف
سید محمد لطیف سید سید کمال

سید محمد عارف سید محمد ظریف

سید اعظم شاہ سید ناصر شاہ

سید فیض علی سید عزت علی سید لطف شاہ سید شاہ علی سید تزک علی اولاد
ان کا ذکر موضع خود سے قطعاً نہیں کیا گیا

سید کرم سید کریم شاہ

سید بخش سید بخش میران بخش محمد شاہ اولاد سید بخش اولاد

سید حسن شاہ سید حسین شاہ سید عالم شاہ سید ناصر شاہ

سید مبارک علی سید بخش علی سید بخش علی

سید دلاور حسین سید طہمین سید عاشق حسین

سید علی اکبر شاہ سید علی اصغر شاہ اولاد

شجرہ اولاد حضرت امام حسین علیہ السلام

حضرت امام زین العابدین حضرت علی اصغر شہید حضرت علی اکبر حضرت عبداللہ

جعفر سیدہ فاطمہ کبریٰ سیدہ فاطمہ معری سیدہ سکینہ

در ذکر اولاد امام زین العابدین علیہ السلام

مؤید شہید و علی اصغر شہید

ذکر سید کمال کھیتی ترمذی علیہ الرحمۃ

ہذا کہ سید السادات عالی درجات میر سید کمال الدین ترمذی بن سید عثمان بن
سید ابوبکر بن سید عبداللہ بن سید محمد طاہر بن سید ابوطاہر بن سید عبداللہ ثمالی بن
سید علی زید بن سید حسن ظفری بن سید احمد محدث بن سید علا علی بن سید یحییٰ محدث
بن سید حسین ذوالدین بن سید ابوالحسن زیدی شہید بن امام زین العابدین بن امام حسین پس
واقع ہو کہ سید کمال الدین ترمذی نے بغیر دعوت اسلام شہر پوری میں متوجہ
شعبہ ہندوستان ہوئے۔ اور قصبہ کھیتی میں پہنچ کر بمقام سید کمال استقامت کیا۔ اور
پڑوں آدمیوں کو مشرف بہ اسلام فرمایا۔ اور ان کے سرداروں کے نام بہنوڑ جھانسی لکھ
رہاں زو غلن اور ولہار جھانسی پر مرقوم ہیں۔ ایک دن سید صاحب تالاب آجکھا پر شہنشاہ
قدت صانع حقیقی کے مجھوس تھے۔ ناگاہ و شہزادہ پختورہ مسماں انیکا دیوی سیکڑی کان
برائے غسل تالاب پہنچی دیکھا۔ تو ایک شخص قیام پذیر ہے۔ آپ کے اٹھا لینے کی

خوابش کی۔ قدرت ابروی اس کی زبان گوئی ہوئی اور اس بات کا شہرہ ہوا جس ملاہوں
 نے یہ ماجرا قلم بند کر کے محض راجہ التماس کیا۔ وہاں سے فرماں ملا کہ وہاں آں خواب
 دربار دہلی میں طلب کئے گئے جب رون افروز ہوئے اور آپ کی سیادت اور حسن
 راجہ کا گاہ ہوا۔ تو کہا ہمارے شاستر میں مرقوم ہے۔ کہ جو سید پر آتش حسرت
 ہے۔ اگر آپ کا دل ہو۔ امتحان کیا جائے۔ سید صاحب نے فرمایا اللہ تعالیٰ
 رحیم کرے۔ راجہ نے انبار آتش روشن کر کے حضرت کو اس میں بیٹھایا۔ حکم فرمایا
 لفعل تجلیں پاک برکت آئمہ ثنائیہ وہ مارگنار ہوگی آپ کے جسم پر اثر نہ ہوا ارکان
 دولت نے جناب کو مضطرب نہ کیا دیکھا راجہ کو خبر دی وہ اس مشاہدہ سے منفعل ہو کر
 عفو جرات میں موند گئی۔ اور کہا آپ جہاں چاہیں قیام فرمائیں سید صاحب نے
 فرمایا۔ فقیر کو سایہ اس درخت کا پسند ہے۔ پس راجہ نے مکانی موضع بہانہ کا کھیتل
 سے جانب دکن فاصلہ تین فرسخ پر واقع ہے۔ مژن کر کے خود باعزاز کلام جانب
 کھیتل روانہ کیا۔ اور اپنی دختر کو لے کر یہ نرگ خواب آہی سے فرست رکھا ہے بلکہ
 جان خدمت میں معروف ہیں۔ یہ تعمیل حکم پر درہ و فرس پر روم خدمت سید ابراہیم خان
 پر کر فیض سے مالا مال ہوئی تھی اور باطن اسلام قبول کر لیا تھا۔ اس دختر نیک اختر
 کا مزار آبادی دہلی ویرانی میں نزو خانقاہ خواجہ بختیار کا کی روشن ہے بحوالہ تحفۃ الانبیاء
 صفحہ ۹۹ ابراہیم علی الدین شوق ملاقات اپنے والد بزرگوار وطن ہون کو تشریف لے گئے دھرتی
 نبویہ و دولت اسلام خلف الرشید مکتبہ ابراہیم متعدد بار منہ کا دیا۔ آپ کی رفاقت میں
 چند لوگوں نے ترک وطن کیا اسی بام میں شہاب الدین غوری سید شکر جہاں آباد سے راہ
 میں ملا۔ اور فرمایا کہ بے سامان ہند پر جا ملاں سے خالی نہیں ہے آپ نے فرمایا تا سید غری
 کافی ہے۔ ہندو سلطان موصوف غلام جہاز بند ہو گیا۔ مضر ورت آپ کو وطن قیام کرنا پڑا اور
 اپنے فرزند ابراہیم کو ہمراہ کیا۔ اور نیشاپور کی دعا کی۔ سلطان نے نشان سید ابراہیم کو تفویض
 کیا۔ اور تعلقہ ہامی کی طرف متوجہ ہوتے اور شکر گڑھ نمرہ جیدی کر کے حکم کیا جنگ شدید
 واقع ہوئی۔ تھوڑے دنوں کے محاصرہ میں مشرکین عاجز ہو کر خدمت مہاراجہ میں حاضر ہوئے

مگر سید ابراہیم اس مقابلہ میں سہادت پا گئے مزار سیدنا عابد اندر قلعہ پرپ دھن
 کے گوشہ پر مثل آفتاب کے روشن ہے آپ کی خانقاہ مرقبہ بہ نشا گنج مشہور ہے اس
 واقعہ کی چند یوم بعد بہ طلب سلطان شہاب الدین غوری شہر تیزی سے بزم شہادت
 مدحیہ اعلیٰ منازل کے کر کے قصبہ کھیتل متعلقہ کمال میں متوطن پایا۔ بادشاہ آپ کی تشریف آوری
 کی خبر سن کر بہانہ مسدود ہوا۔ آپ قصبہ مذکور میں آباد ہوئے موصوف نے لکھا کہ آپ
 کی توجہ سے ایک ہزار آدمی مشرف بہ اسلام ہوئے
 اور فرزند ان اس جناب کے قلعہ اندر دہلی میں حصار منور آباد ہیں۔ باقی آٹھ فرزندوں
 کو اپنی عین حیات میں خیرت کیا۔ اور جو جہاد میں بہ راجہ قلعہ بھری کو شہادت شہادت
 نوش فرمایا۔ اور ملک عام کو باہمی ہوئے

تاریخ وفات

۷۱۹

وفات یافتہ سید کمال روز جہاد ہار خ جنت داخل شدہ بسال خطی
 اسمائے فرزندان سید کمال الدین۔ سید حسام الدین۔ سید سعید الدین۔ سید علی الدین
 خان بہادر سید دکن الدین خان۔ سید عزیز الدین۔ سید ابراہیم شہید و سید نظام الدین شہید
 حوالہ دہلی و سید جلال الدین غازی و سید نصیر الدین غازی سیدت الدین مرحوم خود
 مدفون کھیتل و سید قطب الدین منور درگاہ سلطان اقامت فرزندان سید کمال الدین مدنی
 سید حسام الدین مدفون کھیتل ان کی اولاد قصبہ کھیتل و احمد آباد و فیض آباد میں آباد ہے
 سید سعید الدین مچی کو تشریف لے گئے تھے۔ صوبہ بدایس میں ان کی اولاد آباد ہے
 سید کن الدین نے احمد آباد و کجرات ملک دکن میں اپنا مسکن بنایا۔ ان کی اولاد وہاں آباد ہے
 موجود ہے۔ سید عزیز الدین ارنگا پٹیل میں درج شہادت پر فائز تھے۔ ان کا مزار قصبہ راتھور میں
 زیارت گاہ ہے سید جلال الدین غازی ملک روہیل کھنڈ میں گئے ان کی اولاد مشرقی راتھور قصبہ میں
 کثرت آباد ہے سید قطب الدین مدفون کھیتل ان کی اولاد قصبہ کھیتل و فیض آباد میں آباد ہے سید
 نصیر الدین نے ترمہ سے متصل سہرت واقع بنگلہ قریب آسام ان کی اولاد وہاں پر موجود ہے

آپ کی شاخ بھال کر بکت بختی قبیلہ بگڑا ضلع پر نیال میں سکونت گزین جو سے
 سید جعفر خاں سید قاسم علی خاں بہادر جو صوبہ بنگال و بہار و ولایت پٹنہ کے سید کمال الدین
 کی نسل دھتری سے علاقہ تھے۔ او سادات سرداران سادات سادات جو کتے متصل سینت
 پانی بیت سے۔ نسل سید کمال الدین ترمذی سے ہیں۔ او سید عظیم الدین قنوج میں شریف
 سے گئے۔ او بعد جلیل پر ممتاز تھے۔ سید شہاب الدین قنوجی ہیں پڑ گوار کی نسل سے گذری
 ہے ساد کے فرزند سید تاج الدین ان کے سپر سید تراج ان کے دس سپر تھے۔ سید
 شریف الدین و سید محمد سید شریف کے پوتے سید العارفین سید عظیم الدین بلا فو رین
 بن سید ابو القاسم موصوف سادات بلا فو اس پر گئے سید پور ضلع بارہ بکلی میں کثیر اولاد ہیں۔ آپ
 سرکار جو پور میں منصب پنجہزاری پر فخر کرتے۔ آپ کی اولاد پورہ ضلع رائے پور کی و کٹوارہ
 ضلع بکری لکھن پور و زونی پر گئے۔ رودی ضلع بارہ بکلی مکتوہ وغیرہ میں تعلق و ران شایا ہیں
 اور خاص بلا فو اس مذکور العدد اور اس کے حواس بہت مریضوں میں آباد ہیں۔ سلطان سے
 سید عظیم الدین کو ایک لاکھ سیکڑ زمین دیے گئے کہ انعام دیا۔ جاگیر علیہ شاہی دریا گوتی کے
 کنارے اپنی تصرف میں لائے ان کی اولاد بسیار ہے قادر پور و سرانے مسلم و سرائے
 میر و قصبہ بلا فو اس و ساندی و قرجیاں و کھر کا پھول و پورہ میں ان کی اولاد بجا آباد ہے
 بجا کھانہ تحقیقہ الانساب

سید نظام بن سید عبدالقادر بن سید عبدالغفار بن سید شاہ ہیں۔ سید محمد منجلی
 بن سید عبداللہ بن سید بیکہ بن سید سراج الدین بن سید تاج الدین بن سید عظیم الدین
 بن سید کمال الدین ترمذی شہید نواح کھیتل
 سید کمال الدین ثانی و سید عظیم الدین ثانی بلا فو اس سید ابو القاسم بن سید شریف الدین
 بن سید سراج الدین بن سید تاج الدین بن سید عظیم الدین بن کمال الدین ترمذی سید عظیم الدین
 بلا فو اس ثانی کے پانچ سپر تھے۔ سید حبیب سید مردان و فضل شاہ و سید فہول و سید
 عوک کے تین سپر تھے۔ سید میراجی و سید پیر و سید محمد بن سید مصطفیٰ ان کی اولاد بسیار
 مرانے پر مصطفیٰ آباد قادر پور و غیرہ سید عظیم الدین ثانی بلا فو اس کی اولاد سے آباد ہے :

نسب سادات اکبر آبادی ندی وسطی عظمیٰ

سید نظام الدین بنگالی بن سید متا ذہب و فو ریا بن سید معزہ و مرثیہ امین سید
 رکن الدین دھڑیہ بن سید زین العابدین عرف محمد پیر دھڑیہ و دھڑیہ بن سید احمد دھڑی
 و دھڑی بن سید حسن دھڑی بن سید قاسم و وسطی مزار عظیم آباد بن سید حامد و وسطی بن سید
 محمد جعفر ندی بن سید محتار بن سید محمد طابرا بن سید ابوبکر بن سید احمد بن سید حسن زاید
 بن سید اسماعیل بن سید علی بن سید حسن فارس مدنی بن سید بکلی بن سید حسین ابن
 سید احمد بن سید بکلی محدث زمانہ بن سید حسین بن سید زید شہید بن امام زین العابدین علیہ السلام
 سید پیر وردی موضع جو سے علاقہ بہار سید محمد بن سید احمد دھڑی بن سید بکلی دھڑی
 بن سید مصطفیٰ پشادری بن سید مصطفیٰ پشادری بن سید حسن بن سید یوسف بن سید حسین عطوی
 بن سید عمر بن سید عبداللہ عطوی بن سید عبداللہ بن سید علی بن سید محمد بن سید رحمت اللہ بن
 سید حسین زاهد بن سید اسماعیل بن سید حسین فارس بن سید بکلی ثانی بن سید حسین ابن
 سید احمد بن سید بکلی محدث بن حسین زیدی بن سید زید شہید بن امام علی دین العابدین

سلسلہ نسب حضرت شاہ کبیر محمدی

سید کبیر بن سید ظفر بن سید حسن بن سید و جہا الدین بولس بن سید حسن زاهدی بن
 سید قطب الدین تارکیہ مصطفیٰ آبادی بن سید قاسم بن عالم بن سید محمد بن سید ابو الدین
 بن سید محمد ناصر باری بن سید فیض اللہ بن سید محضر الدین بن سید علی شیر جعفری بن سید
 ابو الفتح ابوالحسن بن سید محمد فراس بن سید ابو الفرج قاسمی بن سید محمد داؤد بن سید محمد بن
 علی بن سید ابو الحسن بن سید محمد اکبر زید بن سید محمد منصور بن سید بکلی محدث بن حسین

زیدی ابن سید زید شہید ابن امام زین العابدین علیہ السلام

سلسلہ نسب سادات بہیرہ

سید عمر بن حاد بن سید جعفر بن سید زید ابن سید آباد بن سید ابوالفرح عریضہ ابن
سید حسن زاجد بن سید یحییٰ بن سید حسین ذوالرحمہ ابن سید زید شہید ابن امام علی بن العابدین
سید عمر صاحب الجیش الروم سلطان شمس الدین افشار کے زمانہ میں وار و ہند ہوئے
اوسنگدیہ میں شہید ہو کر یمن ہوئے اس بزرگوار کی نسل چرانی دہی وہ سلطان پور
کے غارت و بقاء ہوئے کے بعد منتشر ہو گئی۔ ان کی اولاد میں سے سید نور الدین و سید
براہ و سید مسعود عرف شاہ دیوانہ و سید بدر الدین عرف سید بڈن مورث سادات بہیرہ ہیں

سلسلہ اولاد سید اصغر و سادات بارہا

سید احمد زاجد بن سید عمر بن سید ابوبکر ابن سید عمر علی ابن سید احمد توختہ مثال رسول
بن علی کنکی ابن سید حسین ثانی بن سید حسن ابن سید محمد عرف شاہ ناصر تریڈی بن سید
حسین محض ابن سید موسیٰ ابن سید احمد ابن علی دستگیر ابن سید حسین اصغر ابن امام علی
بن العابدین ابن حضرت امام حسین ابن حضرت علی بن عمران کینیت ابوطالب
سید احمد زادہ کے تین پسر تھے۔ سید حسین و سید حامد و سید زاجد ان کی نسل میں
سادات ساوٹ پورہ اور سیانہ اور غازی پور میں۔ اور حامد سادات سندھ گھڑی موجودہ
نام پور تحصیل راجپورہ علاقہ پٹیلہ میں علی پور جوڑہ و کالینی میں آیا وہیں بحوالہ کتاب
تحفۃ الانساب و کتاب تذکرۃ الاسادات و کنز الانساب و کتاب نواح الاحزان و
تاریخ امام زین العابدین میں منقول ہے :-

شجرہ اولاد سید علی اصغر بن امام زین العابدین علیہ السلام

سید کعب۔ سید طہر۔ سید شیر۔ سید صلیح۔ سید صالح۔ سید مرشد عرف محمد
سید عبداللہ۔ سید جعفر
سید مرشد شاہ بہارانی۔ سید شاہ محمد۔ سید علی۔ سید محمد۔ سید یوسف۔ سید محبوب
ابن کا مزار کشمیر میں ہے۔ سید علی۔ سید محمد رضا۔ سید جید
سید جید۔ سید محمد صالح۔ سید محمد صادق۔ سید جید
سید محمد یوسف۔ سید شاہ محمد۔ سید عبدالحمید۔ سید بڈے شاہ
سید سندھی شاہ۔ سید چراغ شاہ۔ سید قادر بخش
سید محمد حسین۔ سید خیر بھول۔ سیدہ بنت۔ سیدہ ام کلثوم

سید علی حسین بٹلوی سید محمد صالح سید داد حسین سید جعفر حسین
یہ ۱۹۳۷ء میں لاہور میں بہمدہ کو قوال فائز تھے۔

ابن سید قاسم بن سید علی جعفر بن امام زین العابدین علیہ السلام
سلسلہ نسب سید محمد یوسف علیہ الرحمۃ اولاد علی اصغر
 سید محمد یوسف ابن سید محمد یعقوب ابن سید محمد ناصر ابن سید نیری مخدوم حسین ابن
 سید ادیس ابن سید برہم ابن سید اسحاق ابن سید محمد مدین الدین ابن سید زین الدین ابن سید
 خیر الدین ابن سید زاهد ابن علی عابد ابن سید یونس ابن سید اسماعیل ابن سید یحییٰ ابن ذکریا
 ابن سید جید ابن سید صفدر ابن سید الدین سید محمد ابن سید سلیم ابن سید یعقوب ابن سید احمد
 ابن سید اسحاق ابن سید غلام ابن سید محمد ابن سید قاسم ابن علی مخدوم ابن زین العابدین علیہ السلام
سلسلہ نسب سید ابو العلاء نقشبندی البربادی اولاد سید عبداللہ
 سید ابو العلاء ابن سید ابراہیم ابن سید عبداللہ ابن سید عبدالملک ابن سید اوسط
 ابن سید نفی الدین کرماتی ابن سید شہاب الدین مخدوم ابن سید محمد والدین ابن سید علی ابن سید
 نظام الدین ابن سید شرف الدین ابن سید عز الدین ابن سید شرف الدین ابن سید یحییٰ ابن سید
 غلام جہتی ابن سید یحییٰ ابن سید بادشاہ ابن سید حسن ابن سید محمد ابن سید علی ابن سید عبداللہ
 ابن سید حسین ابن سید اسماعیل ابن سید محمد ابن سید عبداللہ طاهر ابن امام زین العابدین
سلسلہ نسب سید جمال اولاد سید حسین اصغر ابن امام زین العابدین
مزار بہو مخدوم ملک ضلع ہزارہ بین موجود ہے
 سید جمال ابن سید قاسم علی ابن سید مصطفیٰ ابن سید علی خواص قزندی ابن سید قمر علی
 ابن سید احمد یوسف ابن سید محمد نور بخشی ابن سید احمد غفر ابن سید شاہ مذاق ابن سید
 حمد ابن سید عابد ابن سید محمد ابن سید احمد حمام ابن سید ناصر و ابن سید جمال ابن علی
 ابن سید امیر علی ابن سید ابوالحسن علی ابن سید عبداللہ ابن سید حسین اصغر ابن امام علی
 زین العابدین علیہ السلام
شجرہ اولاد امام محمد باقر علیہ السلام
 سید شاہ نعمت اللہ ولی ابن سید عبداللہ ابن سید محمد ابن سید عبداللہ ابن سید
 سکر الدین ابن سید یحییٰ ابن سید ہاشم ابن سید موسیٰ ابن جعفر ابن سید صالح ابن سید

حاتم ابن سید علی ابن سید سلیم ابن سید علی کاشانی ابن سید محمد ابن سید اسماعیل ابن سید علی
 ابن امام ابن امام محمد باقر علیہ السلام ان کی تشریف آوری ہندوستان میں سید کا شمس الدین
 سبزواری مدظلہ العالی سے دہلی تشریف لائے۔ اس جانب کی اولاد کچھ دہلی میں باقی
 ہوئی۔ آپ کے جنازہ پر مدظلہ میں دفن کیا گیا۔ قریب تھا کہ کنگار چلے۔ آپ نے
 جلدی لیا کہ فرمایا کہ تم موت کو دیکھ رہے ہو میں نہیں مرتے، اور کہیں جا کر رہے۔ آپ باقری
 سعادت سے ہیں۔ اور حضرت شمس تبریک کے مرید ہیں۔ مزار آپ کا کنگار میں ہے۔ مزار
 پر شمس گویاں آپ کی بہت ہیں اور وفات آپ کی خبر پوری میں ہوئی اور دوسرے
 سید نعمت اللہ گیلانی سید عبداللہ کی اولاد سے ہیں ان کی وفات پوری میں ہوئی
سلسلہ نسب شمس الدین باقری
 شمس الدین ابن سید سلیم ابن سید عبداللہ ابن سید علی ابن سید نظام الدین
 ابن سید شرف الدین ابن سید عز الدین ابن سید شرف الدین کن فی ابن سید یحییٰ ابن
 سید بادشاہ ابن سید حسن ابن سید حسین ابن سید محمد ابن سید عبداللہ ابن سید محمد ابن
 سید علی ابن سید اسماعیل ابن سید عبداللہ ابن امام باقر علیہ السلام
سلسلہ نسب مولوی سید نور حسین قریب بہا موضع پر گنہ رول فرید
 اولاد امام محمد باقر علیہ السلام
 موجود سید نور حسین ابن سید تاجک ابن سید صاحب علی ابن سید فیض علی۔ ابن سید
 کرم علی ابن سید محمد اسحاق ابن سید محمد یوسف ابن سید محمد حسن ابن سید عبداللہ قاسم ابن
 سید عبداللہ ابن سید محمد علی ابن سید نجم الدین ابن سید محمد یحییٰ ابن سید محمد داؤد ابن سید
 اسماعیل ابن سید محمد فرید بنیاد و اولاد ابن سید عشق علی ابن سید عبدالرحمان ابن سید عبداللہ
 مفتی ابن سید ابن سید محمد یوسف برقدیش ابن سید عثمان شہسوار ابن سید عبدالوہاب
 ابن سید عثمان ابن سید جہانگیر ابن سید محمد مدظلہ ابن سید اسماعیل ابن سید شہاب الدین لالی
 ابن سید محمد صادق ابن سید نجم الدین ابن سید شہاب الدین نور اللہ ابن سید برکت اللہ
 ابن سید حبیب اللہ ابن سید عبداللہ ابن امام محمد باقر علیہ السلام

سلسله نسب سید عطار حسین اولاد محمد باقر

سید عطا حسین عبد الرزاق سید سلطان احمد ابن سید غلام حسین باقری ابن سید شاه ولی الله
 ابن سید محمد بن سید محمد ناصر بن سید ناصر بن سید حسن ابن سید اولیاء علی ابن سید
 صدر جلیل ابن سید قطب الدین ابن سید تقی الدین عرف بدی حاجی پور کاجی سکونت کرد
 ابن سید جلیل ابن سید جمال الدین کاجی ابن سید علاء الدین کاجی ابن سید تاج الدین طوسی
 ابن سید اسماعیل دهلوی ابن سید محمد آقا کاجی ابن سید یوسف طوسی ابن سید احمد
 طوسی ابن سید حسن ابن سید ابوالقاسم طوسی ابن سید ابراهیم مدنی ابن سید اسماعیل مدنی
 ابن سید حسین مدنی ابن سید علی ضنادی ابن سید جعفر مدنی ابن محمد مدنی ابن سید یاشم
 مدنی ابن عبد الله مدنی ابن امام باقر علیه السلام در عهد بادشاه عالمگیر سید شاه ابوالعلا
 وزیر کاجی حکام چور که نام علی پور چور در کتاب نقشبندی ابوالعلا است

شجره اولاد امام محمد باقر علیه السلام

بدلت عرف صفر سید کبری سیده زینب سیده فاطمه سیده زینب سیده ثانی

سید سلیمان	سید فاطمه	سید حسین	سید محمد باقر	سید علی	سید عبد الله
سید حسن	سید مطلب	سید جلال	سید یونس	سید مکی	سید مکی
سید شعیب	سید علی	سید مصطفی	سید سکندر	سید نظیر	سید صابح
سید قاسم	سید دانیال	سید محمد	سید حاضر	سید حاضر	سید حاضر
سید یوسف	سید ابوزر				

شجره اولاد امام جعفر صادق علیه السلام

امام محمد باقر علیه السلام

سید یونس	سید طاهر	سید حسن	سید علی	سید محمد	سید علی
سید یونس	سید حسن	سید علی	سید محمد	سید علی	سید محمد
سید خالد	سید مظفر	سید علی	سید محمد	سید علی	سید محمد
سید اسماعیل	سید ابراهیم	سید علی	سید محمد	سید علی	سید محمد
سید ابوطالب	سید عبد الله	سید علی	سید محمد	سید علی	سید محمد
سید ابوالفضل	سید یونس	سید علی	سید محمد	سید علی	سید محمد
سید داود	سید یونس	سید علی	سید محمد	سید علی	سید محمد
سید جعفر	سید حسن	سید علی	سید محمد	سید علی	سید محمد
سید سید نظام الدین	سید جمال الدین	سید محمد	سید علی	سید محمد	سید علی
سید یاشم	سید یونس	سید علی	سید محمد	سید علی	سید محمد
سید ناصر	سید حسن	سید علی	سید محمد	سید علی	سید محمد
سید قاسم	سید محمد	سید علی	سید محمد	سید علی	سید محمد
سید قاسم	سید محمد	سید علی	سید محمد	سید علی	سید محمد

بقية ۸۲۰ سید محمد نبدوی بن علی اور نیری بن امام حنفی صادق علیہ السلام

سید محمد حسن

سید محمد تقی - سید محمد خاوری - سید علی مستافی - سید محمد - سید علی محمد
سید بهلول الدین - سید جمال الدین - سید محمد الدین - سید محمد علی - سید احمد الدین
سید جمال الدین

عبدالحق بن سيد عبد الفتح

عبد الفقا عبد الستار عبد الرشيد

طه عظیم حمید

پید بخن شاه
مبین
مبین

محمد شاه

وہ شاہ نتھ شاہ حفظ اللہ

فَيْضُ اللَّهِ بَدَائِثُ اللَّهِ حَنِيفُ اللَّهِ حَفِظَ اللَّهُ

عمر شاه عظمت شاه سیر شاه

کاشغریہ ہزارہ میں ستم اولاد و مزار حال مذکور

بقية صفحہ ۸۲ عمر شاہ بن فیض اللہ شاہ

سید عبد اللہ شاہ سید میر علی سید نور اللہ شاہ برکت شاہ فقیر شاہ

سید کریم عالم شاه سید عالم شاه علم شاه حسن شاه روشن شاه

فرد شاه	چون شاه	فرمان شاه	پهلوان شاه
---------	---------	-----------	------------

نصیر حسین شاہ و ملات شاہ محمد شاہ فرمان شاہ

جلوسه محمد بن دولت شاه دولت

شمالی	آلود	جاذب	انرم	مرد مسکون
-------	------	------	------	-----------

پیشہ	پیشہ	پیشہ	پیشہ

1871

اول شاه

۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۲	۲۰۳	۲۰۴	۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰	۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴	۲۱۵	۲۱۶	۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵	۲۲۶	۲۲۷	۲۲۸	۲۲۹	۲۳۰	۲۳۱	۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴	۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸	۲۳۹	۲۴۰	۲۴۱	۲۴۲	۲۴۳	۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶	۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹	۲۵۰	۲۵۱	۲۵۲	۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵	۲۵۶	۲۵۷	۲۵۸	۲۵۹	۲۶۰	۲۶۱	۲۶۲	۲۶۳	۲۶۴	۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷	۲۶۸	۲۶۹	۲۷۰	۲۷۱	۲۷۲	۲۷۳	۲۷۴	۲۷۵	۲۷۶	۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹	۲۸۰	۲۸۱	۲۸۲	۲۸۳	۲۸۴	۲۸۵	۲۸۶	۲۸۷	۲۸۸	۲۸۹	۲۹۰	۲۹۱	۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴	۲۹۵	۲۹۶	۲۹۷	۲۹۸	۲۹۹	۳۰۰	۳۰۱	۳۰۲	۳۰۳	۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶	۳۰۷	۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰	۳۱۱	۳۱۲	۳۱۳	۳۱۴	۳۱۵	۳۱۶	۳۱۷	۳۱۸	۳۱۹	۳۲۰	۳۲۱	۳۲۲	۳۲۳	۳۲۴	۳۲۵	۳۲۶	۳۲۷	۳۲۸	۳۲۹	۳۳۰	۳۳۱	۳۳۲	۳۳۳	۳۳۴	۳۳۵	۳۳۶	۳۳۷	۳۳۸	۳۳۹	۳۴۰	۳۴۱	۳۴۲	۳۴۳	۳۴۴	۳۴۵	۳۴۶	۳۴۷	۳۴۸	۳۴۹	۳۵۰	۳۵۱	۳۵۲	۳۵۳	۳۵۴	۳۵۵	۳۵۶	۳۵۷	۳۵۸	۳۵۹	۳۶۰	۳۶۱	۳۶۲	۳۶۳	۳۶۴	۳۶۵	۳۶۶	۳۶۷	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۰	۳۷۱	۳۷۲	۳۷۳	۳۷۴	۳۷۵	۳۷۶	۳۷۷	۳۷۸	۳۷۹	۳۸۰	۳۸۱	۳۸۲	۳۸۳	۳۸۴	۳۸۵	۳۸۶	۳۸۷	۳۸۸	۳۸۹	۳۹۰	۳۹۱	۳۹۲	۳۹۳	۳۹۴	۳۹۵	۳۹۶	۳۹۷	۳۹۸	۳۹۹	۴۰۰	۴۰۱	۴۰۲	۴۰۳	۴۰۴	۴۰۵	۴۰۶	۴۰۷	۴۰۸	۴۰۹	۴۱۰	۴۱۱	۴۱۲	۴۱۳	۴۱۴	۴۱۵	۴۱۶	۴۱۷	۴۱۸	۴۱۹	۴۲۰	۴۲۱	۴۲۲	۴۲۳	۴۲۴	۴۲۵	۴۲۶	۴۲۷	۴۲۸	۴۲۹	۴۳۰	۴۳۱	۴۳۲	۴۳۳	۴۳۴	۴۳۵	۴۳۶	۴۳۷	۴۳۸	۴۳۹	۴۴۰	۴۴۱	۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷	۴۴۸	۴۴۹	۴۵۰	۴۵۱	۴۵۲	۴۵۳	۴۵۴	۴۵۵	۴۵۶	۴۵۷	۴۵۸	۴۵۹	۴۶۰	۴۶۱	۴۶۲	۴۶۳	۴۶۴	۴۶۵	۴۶۶	۴۶۷	۴۶۸	۴۶۹	۴۷۰	۴۷۱	۴۷۲	۴۷۳	۴۷۴	۴۷۵	۴۷۶	۴۷۷	۴۷
-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	----

جعفر شاه
چندر شاه

شجر نسب اولاد امام جعفر صادق علیه السلام

سید علی احمد صاحب کبریاء بن سید علی کمال بن سید احمد حقانی بن سید سید علی
 بن سید محمد نجیب الدین بن سید محمود مقبول ربانی بن سید علی ثانی بن سید محمد کلاهی
 بن سید حسین بیابانی بن سید احمد بن سید حسن بن سید عمر بن سید علی بن سید
 علی ثانی بن سید محمد دیاج بن امام جعفر صادق علیه السلام
 سید داود شاه شیرازی قندیاری حاکم دارو کویته باوچه ملک بوچستان ان کما
 شجره نسب امام جعفر صادق سے اس طرح منبج ہوتا ہے
 سید داؤد شاہ بن سید محمود شاہ بن سید عبدالحق بن شاہ سید شیرجنگ بن سید حسین شاہ
 بن عبدالحق بن شاہ بن اسماعیل شاہ بن سید محمد بن معصوم شاہ بن سید محمد قاسم شاہ
 بن سید محمد بن سید ابوطالب شاہ بن سید علی اکبر شاہ آتش نقس بن سید شرف علی شاہ
 آتش نقس بن سید محمد باقی شاہ آتش نقس بن سید ملک شاہ دیوار سوار بن سید محمد شاہ
 زکریا مکان درمزارہ کہ سہا بن سید عباس علی یاکو کا رافقہ بن شین بن سید فتح اللہ شاہ
 دیاروش بن سید فطیل اللہ شاہ شیرازی بن سید مسرت بہا الدین بن سید کریم عالم شجر
 بن سید عبدالحق شاہ بیابانی زنجیری بن سید علی والدین شاہ تاجدار بن سید جمال منصور شاہ
 برہانی بن سید نظام حبیب شاہ آتش نقس بن سید فطیل شاہ بن سید شاہ شمس بن سید
 عبد اللہ شاہ بیابانی بن سید نور اللہ شاہ بن سید شاہ کمال بن سید اللہ اکبر بن سید نور اللہ
 بن شمس و حسین بن سید حافظ بن سید احمد بن سید حسین شاہ قدس سرہ سید شاہ طاہر
 دیاروش بن سید علی عبدالتقی بن سید محمد دیاج قطب بن امام جعفر صادق علیه السلام
سلسلہ نسب سید ولایت علی
 بن سید کریم شاہ ابن سید پیر علی ابن سید علی ابن سید شاہ حسن ابن سید محمد فاضل
 ابن سید رفیع محمد بن سید شاہ ولی ابن سید محمد عظیم ابن سید نعیم الدین ابن رافع محمد بن
 سید عبد اللہ ابن سید شرف ابن سید اسحاق ابن سید صدق الدین ابن سید بدیع الدین ابن

سید شمس الدین شاہ بدشی ابن سید علاء الدین ہمدانی ابن سید امیر کبریٰ علی ہمدانی ابن سید محمد ہمدانی
 ابن سید امام الدین ہمدانی ابن سید نور الدین ہمدانی ابن سید نصیر الدین ہمدانی ابن
 سید ظہیر الدین ہمدانی ابن سید طاہر ہمدانی ابن سید جلال الدین ہمدانی ابن سید جمال الدین ہمدانی
 ابن سید ابو یوسف قاضی القضاۃ ہمدانی ابن سید یوسف ہمدانی ابن سید یحییٰ ہمدانی ابن سید
 خدام الدین ہمدانی ابن سید بہان الدین ابن سید قاسم بن سید محمد دیاج ابن امام جعفر صادق
سلسلہ اولاد حضرت عباس بن امام جعفر صادق علیہ السلام
 سید علی ابن سید احمد ابن عبد الرحیم ابن سید کمال الدین ابن جمال الدین ابن سید
 نور الدین ابن سید شریف ابن سید محمد الدین ابن سید عباس ابن سید امام جعفر صادق علیہ السلام
سلسلہ اولاد سید علی ابن امام جعفر صادق
 سید عبد اللہ صوفی بن سید ابو جمال ابن سید ابو محمد ابن سید محمد طاہر ابن سید کمال الدین
 ابن سید یحییٰ ابن سید علاء الدین ابن سید علی ابن سید امام جعفر صادق علیہ السلام
سلسلہ اولاد سید اسحاق بن امام جعفر صادق
 سید نجم الدین ابن سید عبد اللہ ابن سید شیدان سید فضل اللہ ابن سید عبد اللہ ابن سید اسد
 ابن سید محمد ابن سید احمد ابن سید جید ابن سید محمد رفیع الدین ابن سید ظہر ابن سید مظفر علی
 ابن سید محمد ابن سید اسحاق ابن امام جعفر صادق علیہ السلام
ایضاً
 سید شہاب الدین بن سید سلطان شاہ محمد تاج الدین کاشغری ابن سید سلطان
 ناصر الدین ابن سید سلطان یوسف ابن سید سلطان حمزہ ابن سید سلطان حسین ابن سید
 سلطان قاسم ابن سید سلطان موسیٰ ابن سید سلطان حمزہ ابن سید سلطان رکن الدین
 ابن سید سلطان قطب الدین ابن سید محمد ابن سید اسحاق بن امام جعفر صادق علیہ السلام
ایضاً
 سید محمد صدر الدین بدر عالم بن سید ظہیر الدین صدر عالم بن سید فیض الدین شجر عالم
 ابن سید یونس ابن سید ولید ابن سید زید ابن سید جید ابن سید ناصر ابن سید مظفر ابن شہاب الدین

ابن سید نور دین ابن سید ذکی الدین ابن سید خواجہ علی الدین ابن سید
عبدالحی ابن سید شام الدین ابن سید محمد شرف الدین ابن سید عبد الطیف ابن سید حسن طبرانی ابن
سید اسحاق ابن امام جعفر صادق علیه السلام

الفصل

سید امین الدین ابن سید بدر دین ابن سید شفیع الدین ابن سید عبد الله ابن سید عبد الله
ابن سید رفیع الدین محدث ابن سید ذکریا یابی ابن سید محمد کاشانی ابن سید حسن ابن سید
حسن ابن سید سلیمان ابن سید داود ابن سید یحییٰ ابن سید یوسف ابن سید رشید باغدا ابن
سید احمد مبدائی ابن سید محمد ابن سید اسحاق ابن امام جعفر صادق علیه السلام

سلسله قسب سادات

سید جعفر حسین سید ابوالحسن ابن سید حکیم عبد حسین ابن سید لطف حسین و سید
محمد و سید عباس ابن سید محمد حسین ابن سید لطف حسین سید سلطان ابن سید اوسط حسین
ابن سید لطف حسین سید محمد تقی ابن سید عسکر حسین ابن سید لطف حسین

سید علی حسین و سید محمد حسین ابن سید ذکی حسین ابن سید لطف حسین ابن سید
نعم الدین سید میر وارث علی ابن سید حسین ابن سید لطف الدین ابن سید محمد چوکیا ابن
سید غلام علی ابن سید کمال الدین ابن سید جمال الدین ابن سید غلام اشرف ابن سید

دعا الدین ابن سید عطاء الدین ابن سید و جیه الدین ابن سید جد است الدین ابن سید شاه نظام الدین
ابن سید محمد حسین ابن سید شاه جیم و او ابن سید کیم و او ابن سید محمد فرید ابن سید اسماعیل ابن
سید احمد مبدائی ابن سید محمد ابن سید اسحاق ابن امام جعفر صادق علیه السلام

شجره امام جعفر صادق علیه السلام

سید اسماعیل محمد بن علی سید اسماعیل ثانی محمد منصور سید غالب الدین سید عبد الحمید
سید نظیر الدین سید احمد بادی سید یحییٰ علی سید محمد و سید ذاری سید محمد الدین سید علی الدین
سید عبد المؤمن بادشاه مکه سید علی عرف اسلام دین سید صلاح کور بخش سید شمس الدین
بن ذاری سید عبد الدین سید شهاب الدین سید حاجی صدر دین سید صلاح الدین

سید صف الدین سید شهاب الدین سید فتح نور سید انعام شاه سید میر شاه سید اسماعیل شاه
سید حبیب شاه سید لال شاه ثانی سید انعام شاه سید علی شاه سید حمید شاه سید
پیر شاه امام شاه سید نصیر شاه بمقام پهلوان الدین تحصیل مصلحت سلطان بن ابابکر

شجره اولاد شهباز احمد بن علی اور بنی بن شهباز اسماعیل بن امام جعفر صادق

شاه عباس	شاه محمد	شاه عباس
شاه ابوزر علی	شاه محمد	شاه ابوزر علی
مراد شاه	شاه حسن	مراد شاه
ذوالفقار علی شاه	سید محمد	ذوالفقار علی شاه
غیاث الدین علی شاه	قاسم شاه	غیاث الدین علی شاه
عقار الدین علی شاه	شاه احمد	عقار الدین علی شاه
سید علی شاه زرار	شاه مستنصر	سید علی شاه زرار
سید علی شاه		سید علی شاه
محمد حسن شاه		محمد حسن شاه
سید قاسم علی		سید قاسم علی
سید باقر علی		سید باقر علی
سید غیاث الدین		سید غیاث الدین
سید حسن علی		سید حسن علی
سید باغ علی شاه		سید باغ علی شاه
سید ملک اسرار خان		سید ملک اسرار خان
العرف سلطان محمد خان		العرف سلطان محمد خان

شجره اولاد شهباز احمد بن علی اور بنی بن شهباز اسماعیل بن امام جعفر صادق

شجره سادات شیرازی صنم شاپور

سید علی اوریزی بن امام موسی کاظم

سید حسین - سید ابوطاهر - سید ابراهیم شیرازی - سید عارف علی - سید فریدالدین
 سید شمس الدین - سید عبداللہ - سید نوراللہ - سید جمال الدین - سید اسد اللہ
 ل - سید فضل شاہ - سید حبیب اللہ - سید نظام الدین - شاہ منصور - سید شیر علی مزار
 سید روح اللہ - سید شاہ محمد - شاہ شمس الدین مزار شاہ پور - محلہ ترکان دہلی
 ل - شاہ شہاب اللہ - سید احمد سلطان - سید فضل امام - سید دائر شاہ - سید قطب شاہ
 سید باقر علی - سید گوہر علی - سید کریم علی - ضرور علی - سید بہادر علی
 ل - سید امام علی - سید حیدر علی - سید ولایت علی - سید سوار علی
 تحقیق حدیث او فہم
 سید عبداللہ روی بن اسماعیل ثانی بن علی اوریزی

عبداللہ نبی

نور شاہ

نصیر الدین - نجم الدین

سید اسماعیل - محمد باقی

سید عطا - فرید الدین عطار

خطیب الدین - سید یازید باز بدی

معین الدین - عبداللطیف

خطیب الدین

شاہ محمد غوث گویار

سید احمد

سید داؤد

نصیر الدین

شاہ خیر الدین

خلیل اللہ شاہ

عبدالغنی

محمد صالح

عمر الہی

زین الدین

شجره اولاد حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام

الیس	سیدہ آمنہ	سیدہ	فاطمہ کبری	سیدہ فاطمہ مغزی	سیدہ کرم کندی
سیدہ میمونہ	سیدہ زینب	سیدہ	امامہ	سیدہ فدیجہ	سیدہ لولہ قائم
سیدہ ام کلثوم صفرا	سیدہ ام فروزا		سیدہ زینب صفرا		سیدہ علیہ
سیدہ باقر	سیدہ ناصر	سیدہ	سیدہ	سیدہ	سیدہ یعقوب
سیدہ محمد ثانی	سیدہ عباس		سیدہ محمد		سیدہ سالم
سیدہ اسیر	سیدہ شاہ رضا	سیدہ	سیدہ احمد		سیدہ جعفر
سیدہ گوہر	سیدہ روح باقم		سیدہ صالح		سیدہ محمد اسحاق
سیدہ ابراہیم قنبری	سیدہ خواجہ		سیدہ فرض علی		امام علی موسی ثانی
سیدہ کریمہ	سیدہ عبداللہ	سیدہ عبید	اللہ	سیدہ عرف عقیل	شیخ سیدین
سیدین	سید حسین	سیدہ	سیدہ	سیدہ	سیدہ
سیدہ عرفادون	سیدہ عرفان	سیدہ	سیدہ	سیدہ	سیدہ

سید اسماعیل بن امام موسی کاظم علیہ السلام

سید محمد	سید حسین	سید علی	سید احمد	سید محمد	سید حسین	سید علی	سید احمد
----------	----------	---------	----------	----------	----------	---------	----------

سید حبیب سید احمد سید ثابت سید حسن سید الوهاب سید محمد قریشی

سید یوسف بن امام موسی کاظم علیہ السلام

سید صادق	سید صالح	سید عثمان	سید معصوم	سید محمد باقر
			سید محمد بن موسی کاظم علیهما السلام	

سید ملک سید امیلیا سید برهان سید محمد
سید عمران بن امام موسی کاظم علیه السلام
سید حسین و سید طالب زید علی

سید حسن کیا	سید خان کیا	سید حسین	سید عون بن امام موسی کاظم علیہ السلام
-------------	-------------	----------	---------------------------------------

چشمه	سید جمال	سید رزاقیہ	سید قاسم بن سید حسین بن امام موسیٰ کا
------	----------	------------	---------------------------------------

سید سام عرف مولی بن امام موسی کاظم علیہ السلام
جمال الدین علاء الدین

سید فغان	سید دادو
----------	----------

سید عین سید فریس سید یوسف
سید مراد بن امام موسی کاظم علیه السلام

سید صادق سید حاجی سید پادی سید رقیه سید فاطمه

پیدائش

بنجره خاندان گردیزی اولاد حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام

سید البرہیم مرتضیٰ
سید موسیٰ

حمید اندکبر	سید محمد شاه	سید علی شاه	سید مغربی
سید رضا	محسن شاه	پارون شاه	جعفر حمید

سید حسین	رزاق شاه	حیدر شاه	علی شاه
سید محمد	عثمان شاه	یحییٰ شاه	یوسف شاه

سید قاسم	صفدر شاه	علی شاه	حیات الله	اکرم شاه
سید مهدی	مصطفی شاه	احمد شاه	بدالدین	مرتضی شاه

سید حسن قطب گردیزی
جعفر شاه
غلام علی - غفار شاه
غنی شاه
شیر شاه
محمد شاه
هستم شاه
شاه احمد

صحرای کیمیا	دودشاه	دستم شاه	حسن ثالث	باقدر علی شاه
شاه شرف	نجم شاه	حسین شاه	جبار شاه	محمد علی

نور محمد	فیروز شاه	عبدالله شاه	حیدر شاه	سیدالاسم	شاه فیروز
فضل احمد	اکبر شاه	نعتی شاه	برتم شاه	علی شاه	شاه جهان

نور حسن	روشن شاه	سید حسن شاه	جیات شاه	حبقر شاه	شید علی
محمد اسد شرف	امام شاه	جلیل شاه	افضل شاه	قطب مین	عزیز احمد

سید موسی	محمد شاه	محمود شاه	حسین شاه	امیر شاه
سید علی	عزیز شاه	صابوق شاه	احمد شاه	غفر شاه

سید محمد پناه	عقلم شاه	فضل شاه	محمد شاه	خسرو شاه	رستم شاه
عبد الشاکر	عبد الله شاه	نقی شاه		مبارز شاه	

سید حسین ثالث سلطان شاه - جعفر شاه - منیم شاه - سردار شاه - کامل شاه گردیزی

بقیہ صفحہ ۹۷

سید فیروز شاہ - عوض الخواص - سید محمد عافظ - سید رشید
سید امین الدین جبریل - سید صالح - سید قطب الدین
شاہ علی الدین اسحاق - شیخ صدر الدین موسیٰ - سلطان خواجہ علی شاہ

سلطان بنفید سید شمس الدین عراقی - سید وانیال شہید - سید علی مطلب
سلطان حیدر شمس الدین ثانی

سید افشار سید حسن بنہار سید محمد
سید نجم سید علی سید وانیال وانا سید حیدر
سید علی سید شمس محمد سید ابوسید سید احمد
سید حسن سید شاہ سید مختار سید عسکر سید حسن
سید رضا سید رضا سید جمال الدین سید رضا - سید ہشتاب
سید محمد باقر سید محمد علی اس کی اولاد سید حیدر
سید حسن میر سید محمد رضا ملک تبت میں لایا حاجی مہدی بچہ
سید محمد وفات ۱۸۵۹ھ موضع بدگام وفات
سید احمد سید غفر الدین وفات ۱۲۰۰ھ
سید عابد سید نور دین سید غفر الدین وفات ۱۲۱۹ھ
اس کی اولاد سید محمد الدین سید نظام مولانا سید محمد شریف
میں ہے سید محمد علی سید محمد علی موضع بدگام ملک کشمیر موجود ہیں
سید عزیز الدین سید محمد علی سید نور الدین سید محمد
نوٹ سید نور الدین سید محمد
بقیہ صفحہ ۹۸

بقیہ صفحہ ۹۸ سید عزیز الدین سید مہدی سید نور الدین سید محمد
سید منز الدین سید حسن سید علی کشمیر میں ہیں سید جلال شاہ مولوی سید
عباس المہنت

سید حیدر سید موسیٰ سید علی شہر کھنور میں ہیں
سید عافظ سید علی آقا سید محمد

سید صادق سید حسن سید حسن سید محمد علی عرف بن وقار ۱۳۰۰ھ سید احمد
سید مہدی سید باقر سید مہدی

شجرہ سید محمد عالم بن سید اسحاق بن امام موسیٰ کاظم
سید حسن آباد - سید موسیٰ - سید اسحاق مدنی - سید عبد الرحمن - سید باندہ پیر
سید محمد احمد سابق - سید سلطان الوداع سید حسین مہدی - سید علی محمد پیر
سید سلطان صدر الدین - سید رضا الدین - سید محمد غازی - سید ولی
سید بے شاہ - سید عبد الحق - سید علی شیر - سید عبد الحکیم - سید حبیب الدین
سید برہان الدین مبارک شاہ سید سلطان نور محمد عالم شاہ سید عظیم امیر شاہ کریم شاہ

سید دولت شاہ سید مشتاق شاہ سید بھان شاہ
سید شاہ سید شاہ سید شاہ سید شاہ سید شاہ
سید شاہ سید شاہ سید شاہ سید شاہ سید شاہ
سید علی چاٹ سید علی سید علی سید علی سید علی
شجرہ سید مہدی موضع درجہ جلال ضلع جہلم سلطان حسین نصر حسین

شجرہ اولاد حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام و صلوات اللہ

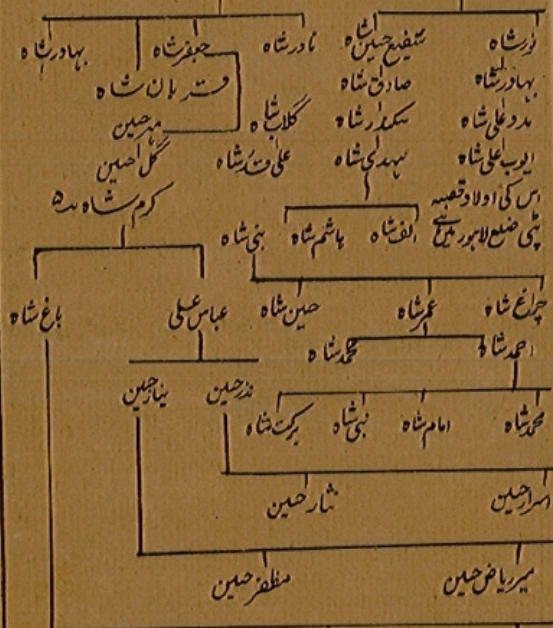
امیر شاه چنگ	سید ابراهیم عرف بودین	قیام الدین	میر الدین
سید علی	محمد علی	سید علی	محمد علی
سید طاهر	سید علی	سید علی	سید علی
سید قاسم	سید محمد	سید محمد	سید محمد
سید بشام	سید باقر	سید باقر	سید باقر
سید علی	سید قاسم	سید قاسم	سید قاسم
سید ابوالدین	سید جعفر	سید جعفر	سید جعفر
سید علی	سید علی	سید علی	سید علی
سید قاسم	سید محمد	سید محمد	سید محمد
سید علی	سید اکبر	سید اکبر	سید اکبر
سید علی	عبد الرحمن	عبد الرحمن	عبد الرحمن

سید محمد	سید ابوالخیر	عبد اللہ	اکرم	علی الدین	علی الدین
محمد	سید حسین	سید غیاث الدین	سید عین الدین	محمد رادو	محمد رادو
مہر شاہ	سید عین الدین	سید غیاث الدین	سید عین الدین	محمد رادو	محمد رادو
ان کی اولاد قصبہ	سید عین الدین	سید غیاث الدین	سید عین الدین	محمد رادو	محمد رادو
گورنمنٹ ضلع کاشغر	سید عین الدین	سید غیاث الدین	سید عین الدین	محمد رادو	محمد رادو

میں آباد ہے
 سید ابو سعید
 حامد امین
 فخرین
 زین العابدین
 کریم الدین
 حامد الدین
 سید غیب محمد طیف
 اس کی اولاد موضع کنوڑی
 پر گئے موضع بہا میں آباد ہے

بقية صفحہ ۱۰۲

حاجی شاه مدد
مهر شاه مدد



غلام حسین فرزند علی ز رحیم
شجرہ سادات شہکارہ مہرہ ڈاک خانہ نزاری تفصیل گو جرجاں ضلع
راولپنڈی میں سے

نوٹ . بقیہ ۱۰۴ -

سید نور عرف قاسم		سید محمد اسحاق
سید حاکم	+ سید قائم	احمد پیر شاه
سید محبی	+ سید ادم	سید دینال
سید کاک	+ سید نذیر	سید داؤد
سید قائم	+ سید صالح	سید جعفر
سید کریم	+ سید یوسف	سید قائم محمد
سید بدین	+ سید مارو	سید قائم
سید محمود	+ سید صدون	شاه محمد عالم

سید محمد احمد بن ابی القاسم حسین بن علی امیر بن عبد الرحمان
بن محمد اسحاق ثانی

سید علی صدر دین رضا الدین - الحمد للہ اب داستان شاہ
داؤد محمد حسین شاہ
جمال دین شاہ داؤد رضا اللہ - محمد عوا
کمال دین - بہاؤ الدین - نور دین امیر الدین - علاء الدین - محمود شاہ
نور شاہ - برہان الدین - علی ثانی کرم - فیروز علی شاہ
ابوالفتح - قطب احمد - سکیم شاہ ہاشم علی - علی اکبر - شفیع شاہ - امام
سلطان حاجی شاہ - کرم شاہ - نزل شاہ - سیف علی شاہ

کتاب

۱۰۳ صفحہ دیکھو

سیر شاه	سیر شاه
نصیر شاه	سیر شاه

میرزا محمد

حاجی سید عنایت شاہ - سید میر خضر شاہ

سید لاہور علی شاہ

شاه علی ذوالفقار اقتدر علی مختار علی افتخار علی

سعد علی شفاق علی شتیاق علی

سید امیر شاه

ذاکر علی شاه زمر علی شاه ریاض علی شاه سید سادات علی شاه سید زاهد علی

شفاق علی شہد علی رفاقت علی شاہ مظفر علی شاہ

ہر قسم کی سستی کتابیں سننے کا پتہ
شیخ عطاء محمد انیسٹریٹ ستر تاجران کتب کشمیری لاہور

شجرہ اولاد حضرت امام علی موسیٰ رضا صلوٰۃ اللہ وسلام اللہ علیہ

سید خضر سید عائشہ سید الہم سید حسن سید نقور علی نقی موسیٰ کریم

سید + بکھی احمد + بیغوب اسحاق + یونس محمد عربی

حافظ - طریب - سید لطف - محمد رفیع

سید	عبدلہ	موسیٰ	سید مراد	سید محمد	داؤد
سید محمد	محمد	محمد	سید لڑکھو	سید نور محمد	محمد

عبدالله محسن سیده زهره سیدار اتم مسعود

سید احمد سلی سیدہ بری

سید محمود حسن | تمام محمد ابراهیمات - محمد تانی - محمد زکریا

سید محمد ثانی حسن
الوالد سید فضل

آدم علی سالم - صباح ابو نفیس - ابو الفضل

عمر رشاد ثابت نعمت ابرو المعان سيد جعفر سيد عبداللہ

کرم شاه ابو طالب ابو القام سید عاود سید مادر
محمد شاه عابد احمد عبدالرشید محمد

سید محمد	سید علی	سید محمد	سید علی
محمد بن یوسف	عبد الحنفی	عبد الحنفی	عبد الحنفی
عبد الحنفی	عبد الحنفی	عبد الحنفی	عبد الحنفی

سيد محمد رضا ياسر - صاحب عبد المجيد - سيد حسين - سيد حسين

سید کلید سید سیمه نفی الدین کرانی
حصه خصال مسدود

سید فاضل - سید سید علی - سید سید علی - سید سید علی

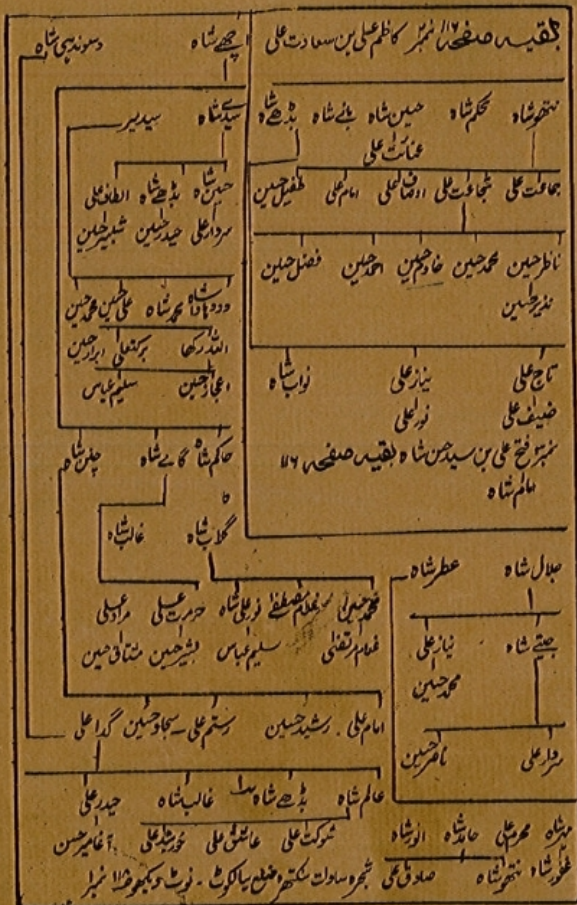
سید داود سندی کرمانی

آپ کا مزار شیرگڑھ ضلع منٹگمری میں ہے

شجرة اولاد حضرت امام علي نقی علیه الصلوٰۃ والسلام

[illegible]

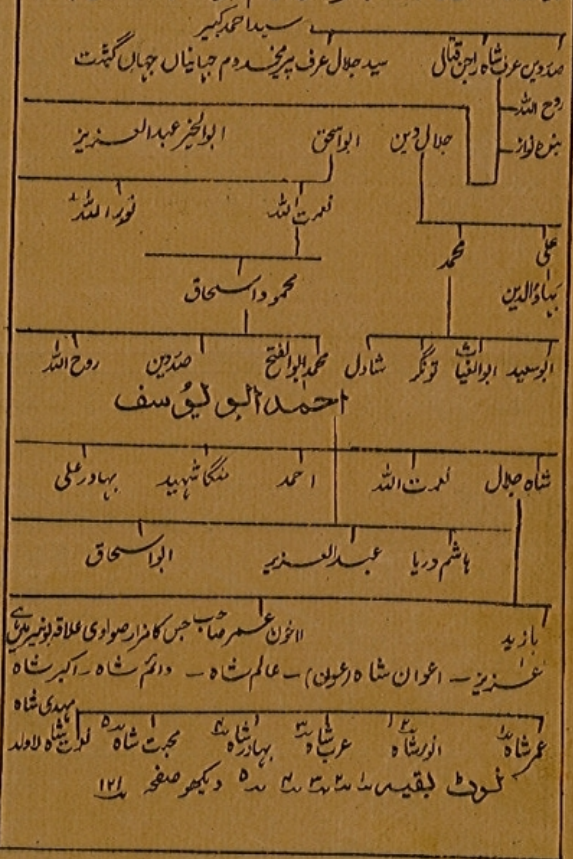
بقید صفحہ نمبر کاظم علی بن سعادت علی چھے شاہ دسونہی شاہ



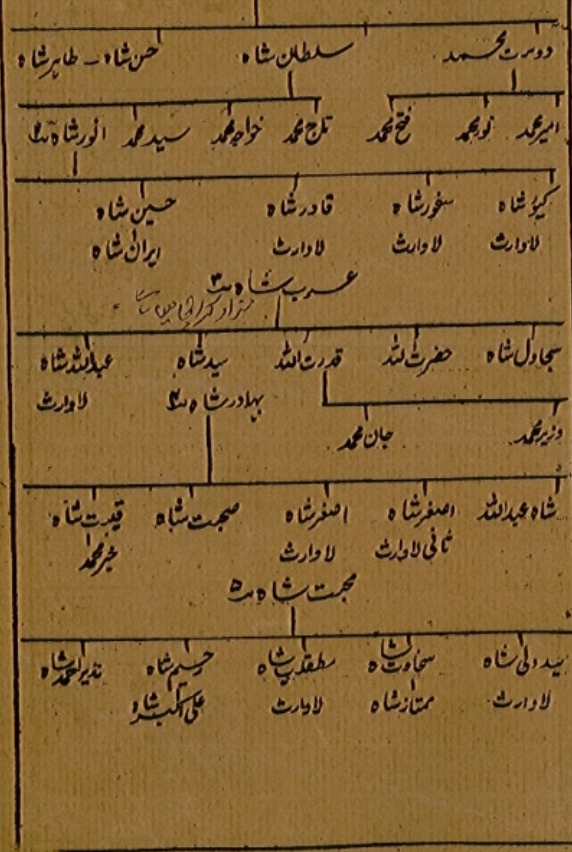
بقيت منها ١١٤٠ ثوب من ثوب اعلينا بقية صفها
سيد احمد شاه بن حبيب الله

[illegible]

بقیه صفحه ۱۱۹ شجره اول شیر شاه جلال مرخ بخاری



بقیه صفحه ۱۲۰ عرشه نبر



شجره سادات موضع زاهد پور ضلع گوجرانپور

نظام الدین بن محمد بن نور ناصر الدین بن محمد م جانیان چنان گشت

قیام الدین - اقبال حسین عرف بال شاه - سید بدر دین احمد - سید چرا الدین احمد
 اقبال علی عرف بال شاه - سید علیشا - سید شیر شاه - سید نور حسین
 سید جعفر علی - سید گلاب علی - سید زاهد شاه ابن بزرگ بانی زاهد پور راست
 سید ولی شاه - سید کام شاه - سید فیصل الدین احمد - سید نجات شاه

سید دین شاه - سید کریم علی شاه - امیر علی شاه - زر علی شاه - پیر علی شاه

حاکم شاه - بیگ شاه - جانی شاه - امیر شاه - مولوی گھیس شاه عرف لاشاه - دو بندگی شاه

نور علی شاه - فضل شاه - عدل شاه - جعفر حسین - امیر حسین - میر حسین - حسن علی

عزت شاه - ولی شاه - عالم شاه - فقیر حسین - شیر حسین

مبارک علی - دار علی محمد شفیع - زر حسین - منظر حسین - احمد حسین - ظفر علی

نور علی - بقیه ساد دیکھو ۱۲۳

سید الدین محمد - علی حسین

بقیه صفحہ ۱۲۲ پیر علی فدا

محمد شاه - نجات شاه - پیر شاه

موسے شاه - روضے شاه - محمد حسین - محمد حسین

سید شاه - صفدر علی شیر شاه - غلام عباس - دلاور حسین - تدر حسین - سرفراز حسین - رحمت علی - بنار علی

انور حسین - تھو حسین - انجمن حسین

روکشاه - قاسم علی - محمد علی

صفر علی - دلاور حسین - کبکی - اولاد حسین - اقبال حسین - صادق حسین - مراد علی - حسین شاه - مراد علی - تفتیم حسین

باج حسین - سخی حسین - ذوالفقار علی - علمدار حسین - عجم حسین - جعفر حسین - سید لاد حسین

عابد حسین - سنور حسین - رفیق حسین - سخا حسین - عجم حسین - سید لاد حسین

دلاور حسین - عابد حسین - شیر حسین - مشتاق حسین - نیر حسین - محمد حسین

تھو حسین

حسن شاه
سلطان شاه
چرخ شاه
نادر شاه
تاج شاه
آفتاب احمد
مجاور حسین
کریم شاه
فتح شاه
چرخ شاه
امام شاه
نادر شاه
محمد نواز شاه

پیر محمد شاه
سید سار شاه
سید حسین غلام شاه پیر
سید سلیمان
سید محمد شاه عرش شاه بلوچین سلطان
سید گل محمد
سید محمد حسین
سید غلام رضا

[illegible]

٢٩
 بقية صفحہ ٢٩
 سید علاؤ الدین بن شهاب الدین
 شجر الاولیٰ فیہ ذکر
 ناصر الدین بن محمد و جہانیا
 عبد الواحد

جمال الدین مظفر حسین محمد غوث
اسی علی غلام عباس سے تمام حید
آپ کی اولاد منسلک ہیں ہے

علاء علی	علاء علی	علاء صفر
علاء حسن	علاء حسین	علاء حمید
علاء شمس محمد		

سید دولت علی	علی محمد	روست
سید علی	دولت علی	نور

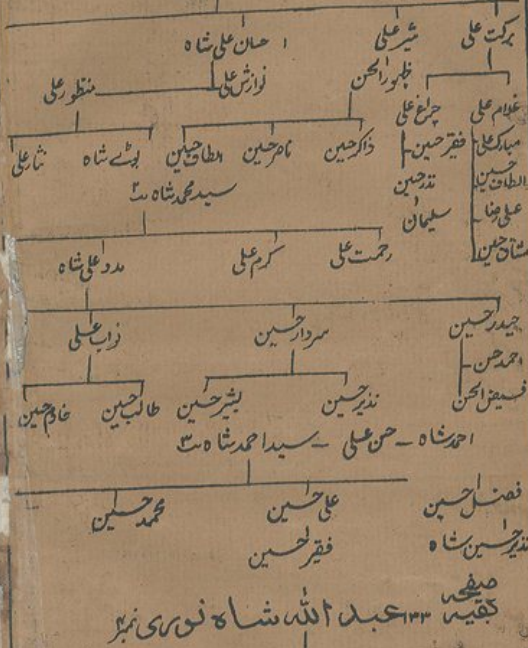
میر محمد ملک شاه سلطان علی

حسین	حسن شاه	جسیت شاه
غلام	مفضل شاه	عرا شاه
	الف شاه	محمد علی شاه
	غلام حسین	

جبال گشت حرمه الله عليه	
سيد علم الدين	عبد الله بن قتال
اسماعيل	جلال الدين
دين پناه	لطف الله شاه
سيد ناصر	فضل الله شاه
خطب داوود	صفى الله شاه
احمد	محمد بن محمد بن
سيد محمد	محمد دودايد
سيد داوود	محمد بن محمد بن
سيد علي	محمد بن محمد شاه
سيد محمد علي	سيد جاهد شاه
سيد احمد	خويش شاه
سيد شاه	حسين شاه
سيد محمد	
نعمت علي	دولت علي
قاسم علي	احمد علي
پير شاه	پير شاه

تعلیم ہوا . ۱۳۴۱

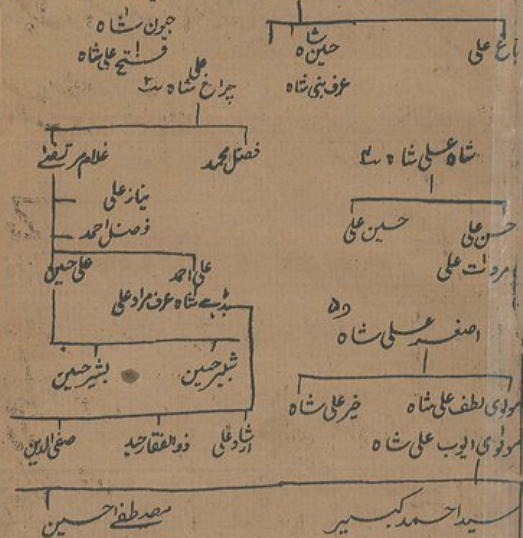
بقیہ صفحہ ۱۳۳ نمبر اوارث علی



مراد علی شاه چرخ علی شاه شاه علی شاه
اصغر علی شاه
مراد علی شاه بقید مرگ ۱۳۵

نقل ہوا . ۱۳۵

بہتر صفحہ ۱۳۵ مشک علی شاہ مٹ سید نادر علی مٹ



شجرہ سادات بیت

شجره سید علم الدین بن محمد دوم نور ناصر الدین

سید محمد داد - سید یار سیم - زین الدین - سید مبارک
 اشمس الدین - طیفیل الملک - اسمعیل - احمد شاه - خان شاه
 مکرم شاه - شمون شاه - معانی شاه

چنگیز شاه - محمد شاه - حسین شاه - عبدالرسول
 جیشاه - احمد شاه - محمود شاه - محمد شاه - کریم شاه - جلال شاه
 شاه حسین - بکتاش - حسن شاه - نیر شاه - ابراهیم شاه - کریم شاه
 محمد شاه - شهاب شاه - جلال شاه - جان محمد - قاسم شاه - نور محمد
 عوفان - محمد زین - عبدالرزاق - محمد شاه - بکتاش - کریم شاه - نور محمد
 قاسم شاه - محمد شاه - جلال شاه - کریم شاه - نور محمد - کریم شاه
 احمد شاه - حسن شاه - محمد شاه - جلال الدین - جلال شاه

محمد شاه - حسن شاه - محمد شاه - جلال الدین - جلال شاه
 محمد شاه - حسن شاه - محمد شاه - جلال الدین - جلال شاه

شجره اولاد محمد دوم نور ناصر الدین بن محمد دوم جهانیاں جهانیاں
 کن الدین - احمد شیر ثانی - محمد دوم بن الدین عرف بالا بڑا حکیم
 کیمیا نظر موج دیا

ناصر الدین ثانی - اختر شاه - محمد شاه - پسر شاه
 احمد شاه - وارث دین - یونس شاه - فضل شاه - محمد شاه
 سلیمان شاه - احمد شاه - محمد شاه - احمد شاه
 حاجی محمد - شمس شاه - شمس شاه - شمس شاه
 حاجی محمد - شمس شاه - شمس شاه - شمس شاه

محمد شاه - احمد شاه - احمد شاه - احمد شاه
 محمد شاه - احمد شاه - احمد شاه - احمد شاه
 محمد شاه - احمد شاه - احمد شاه - احمد شاه
 محمد شاه - احمد شاه - احمد شاه - احمد شاه

محمد شاه - احمد شاه - احمد شاه - احمد شاه
 محمد شاه - احمد شاه - احمد شاه - احمد شاه

1428

عظیم شاہ
حادث شاہ

غالب شاہ چمن شاہ محمد سعید
عاشق شیر محمد سعید

عظیم محمد غلام علی
 احمد شاہ شاہ محمد
 بقیہ صفحہ ۱۳۰ نمبر ۲۰ خودم بالا بد ہے شاہ بن
 محمد شاہ

مخدوم محمد بن عرف عمال الدین چو
فضل حسین ایچم که کشمیر میں
اکبر میں مخدوم حسن الدین
غلام عباس مخدوم طلحہ بیار شاہ
علی الصفر مخدوم امام شاہ

بے شاہ
 امیر
 شیر علی
 شاہ علم اللہ

مخدوم غلام شاہ
مخدوم غفور شاہ

عظیم شاہ
خود سیدنا شام المومنین

امیر شاہ	محمد شاہ
مزار اتر چان	مصطفیٰ بیگ
بلات سنگھ تاج	عزیز بیگ
دفت ادوچ	صادق بیگ
۱۳۷۹ھ	

ظاہر ہے
قادر ہے
مقبول ہے
صادق ہے
احمد ہے
محمد ہے

سید غلام حسین سید قاسم سید غلام کبر

۲۷ رمضان المبارک ۱۲۸۷ھ ہجری بوقت
بیک ۱۵ منٹ بروز بدھ و جمعرات کی
رمیانی شام حکیم اجل حسین

شاه لال شاه دیدار علی شاه
 محمد حسین صفر علی

شاه لال شاه دیدار
محمد حسین صفر علی

دکاچند پال ضلع امرتسر

پای پیدائش زائچہ حتمی ولادت صوفیہ ۱۱/۱۱/۱۳۹
پیدائش ۱۱/۱۱/۱۳۹

مخدوم نور ناصر الدین بن مخدوم جہانیاں جہان گشت
احمد کبیر ثانی - مخدوم رکن الدین - محمد کیمیا نظر سوچ دریا - سید احمد قاسم
سید بہادر - سید عبد اللہ - سید سفیر

خج علی شاه محمد علی شاه شرف شاه سلطان شاه

سید ملک شاہ امیر شاہ عطر شاہ دولت شاہ کاکے

تاج شاه گل شاه دولت شاه دیوان شاه

۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰
۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰

الله ركه عرف
 نور حسن شاه

یسین و
 خراجین مقیم
 سعید مراد الی
 خردی
 بدی
 حاکم

محمد بن
گودا
منقسم دیار یوال
سہا پیر
سہا وین کست علی

نور شاہ	جواہر شاہ	عالم شاہ	غلام عباس	غلام حسین	مبین حسین
---------	-----------	----------	-----------	-----------	-----------

اصناف
 ۱. نیکو شاه
 ۲. علی شاه
 ۳. غلام حسن
 ۴. فضل حسن
 ۵. صادق علی
 ۶. صفی شاه
 ۷. بشیر حسین

سید حکیم
حقیق

مقیم نزد ایزدی مصلح گردد و سید

مرزوقی حسن و در القاصی

زادین میر حسین زاهد

۱۰۰ = ۱۰۰



تاج ولادت حکیم سید بل حسین شاہ حب

(از فتیحا فکریہ جہد ری حلو نام کوثر)

ہوا آج پیدا وہ حکمت کا وارث
وہ تید ہے تید ہے تید ہے سید
نجل حسین اس کا اسم حسین ہے
وہ امر قسری : ر لائل پری ہے
ہمادی لاول کی بارہ کوئے شک
دو شبنہ کا دن اور بارہ بجے تھے
نیکوں سیر کے دن پواس کی ولادت
ہے تاریخ بارہ سے روشن یہ سیر
ہے بارہ بجے سے بھی یہ تیز ثابت
پدر اس کا زائر ہے وہ بھی ہے زائر
جنہوں نے کہ دیکھا اسے بولے فوراً
یہی ہے نشان اور برہیں و حکمت
یہی ہے کان علم بہن ہے

جو ہے اپنی آبائی عزت کا وارث
نہ کیونکر ہو پھر وہ سیادت کا وارث
وہ ہے نام میں جاہ و شہرت کا وارث
بخارا کی ہے وہ سکونت کا وارث
وہ پیدا ہوا علم و دولت کا وارث
جو پیدا ہوا وہ فصیلت کا وارث
وہ ہے ابن پیر اور کرامت کا وارث
وہ تاعشر کی ہے خدمت کا وارث
نکر ہے وہ ان کی خدمت کا وارث
بجائے کہوں گزیرت کا وارث
یہی ہے جمال اور صورت کا وارث
یہی ہے شرافت و نجابت کا وارث
یہی ہے خلوص و محبت کا وارث

کہا کوثری نے ہے سال ولادت
یہی ہے علم طبابت کا وارث ۱۳۲۶ھ